

# کتاب الفصحی

2

قرآنی مثالوں سے مزین عربی گرامر کے اصول و قواعد  
عملی مشقوں کے ساتھ - آسان انداز میں

مولانا محمد الیاس گھمن  
مکتبہ اسلامیہ  
دہلی

زیر انتظام  
eMarkaz

emarkaz.org

# کتاب الضرف

قرآنی مثالوں سے مزین عربی گرامر کے اصول و قواعد  
عملی مشقوں کے ساتھ - آسان انداز میں

مولانا محمد الیاس گھمن  
مکالمہ اسلام  
دانش گاہ

**E-MARKAZ**  
YOUR ONLINE MADRASA



emarkaz.org

## جملہ حقوق بحق ای مرکز eMarkaz محفوظ ہیں

نام کتاب	کتاب الصرف - حصہ دوم
تالیف	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
تاریخ اشاعت	جمادی الاولیٰ 1445ھ - دسمبر 2023ء
بار اشاعت	اول
تعداد	2100
ناشر	دار الایمان

ملنے کا پتہ

دار الایمان، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، 87 جنوبی، لاہور روڈ، سرگودھا

0321-6353540

## فہرست

- 10 ..... فعل امر
- 10 ..... فعل امر کی اقسام:
- 10 ..... فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ:
- 11 ..... گردان فعل امر حاضر معروف [باب نصرینصر]:
- 12 ..... قرآنی ذخیرہ الفاظ [حصہ دوم، غیر صحیح]
- 13 ..... گردان فعل امر حاضر معروف موكد:
- 14 ..... فعل امر معروف غائب و متکلم:
- 14 ..... گردان فعل امر غائب و متکلم معروف:
- 15 ..... گردان فعل امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ:
- 16 ..... فعل امر مجهول:
- 17 ..... فعل امر مجهول بانون تاکید:
- 18 ..... فعل نہی
- 18 ..... گردان فعل نہی: [مفتوح العین]

- مشق نمبر 6 ..... 20
- حروف اصلی کی بنیاد پر کلمات کی تقسیم ..... 23
- ثلاثی مجرد: ..... 23
- رُباعی مجرد ..... 24
- خُماسی مجرد ..... 24
- قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کے لیے بنیادی کام: [حصہ دوم] ..... 25
- فعل ثلاثی مزید فیہ کے ابواب ..... 26
- 1- باب افعال ..... 28
- باب افعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ: ..... 28
- گردان فعل ماضی معروف باب افعال: ..... 28
- گردان فعل مضارع معروف باب افعال: ..... 28
- باب افعال سے امر حاضر کی گردان: ..... 29
- باب افعال سے نہی کی گردان: ..... 29
- 2- باب تفعیل ..... 31
- باب تفعیل سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ: ..... 31
- گردان فعل ماضی معروف باب تفعیل: ..... 31
- گردان فعل مضارع معروف باب تفعیل: ..... 32
- باب تفعیل سے امر حاضر کی گردان: ..... 32

- 32 ..... باب تفعیل سے نہی کی گردان:
- 34 ..... 3-باب مفاعلہ
- 34 ..... باب مفاعلہ سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:
- 34 ..... گردان فعل ماضی معروف:
- 35 ..... گردان فعل مضارع معروف:
- 35 ..... باب مفاعلہ سے امر حاضر کی گردان:
- 35 ..... باب مفاعلہ سے نہی کی گردان:
- 36 ..... 4-باب تفعّل
- 36 ..... باب تفعّل سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:
- 36 ..... گردان فعل ماضی معروف:
- 37 ..... گردان فعل مضارع معروف:
- 37 ..... باب تفعّل سے امر حاضر کی گردان:
- 37 ..... باب تفعّل سے نہی کی گردان:
- 38 ..... مشق نمبر 7
- 41 ..... 5-باب تفاعل
- 41 ..... باب تفاعل سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:
- 41 ..... گردان فعل ماضی معروف:
- 42 ..... گردان فعل مضارع معروف:

- 42 ..... باب تفاعل سے امر حاضر کی گردان:
- 42 ..... باب تفاعل سے نہی کی گردان:
- 43 ..... 6-باب افتعال
- 43 ..... باب افتعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:
- 43 ..... گردان فعل ماضی معروف:
- 44 ..... گردان فعل مضارع معروف:
- 44 ..... باب افتعال سے امر حاضر کی گردان:
- 44 ..... باب افتعال سے نہی کی گردان:
- 44 ..... 7-باب انفعال
- 45 ..... باب انفعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:
- 45 ..... گردان فعل ماضی معروف:
- 46 ..... گردان فعل مضارع معروف:
- 46 ..... باب انفعال سے امر حاضر کی گردان:
- 46 ..... باب انفعال سے نہی کی گردان:
- 47 ..... 8-باب استفعال
- 47 ..... باب استفعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:
- 47 ..... گردان فعل ماضی معروف:
- 48 ..... گردان فعل مضارع معروف:

- 48 ..... باب استفعال سے امر حاضر کی گردان:
- 48 ..... باب استفعال سے نہی کی گردان:
- 49 ..... کچھ اہم باتیں:
- 50 ..... ثلاثی مزید سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ:
- 51 ..... ثلاثی مزید سے فعل مجہول کا نقشہ:
- 51 ..... ثلاثی مزید سے فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ:
- 53 ..... ثلاثی مزید سے فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:
- 53 ..... گردان فعل امر غائب و متکلم معروف:
- 53 ..... ثلاثی مزید سے فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:
- 54 ..... گردان فعل امر مجہول:
- 54 ..... ثلاثی مزید سے فعل نہی بنانے کا طریقہ:
- 54 ..... گردان فعل نہی معروف باب مفاعلہ:
- 55 ..... فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:
- 55 ..... گردان فعل نہی مجہول باب انفعال:
- 56 ..... مشق نمبر 8
- 59 ..... صرف کبیر - صرف صغیر
- 59 ..... صرف کبیر:
- 59 ..... صرف صغیر:
- 59 ..... صرف صغیر باب نصر:

- 60 ..... صرف صغیر باب ضرب:
- 61 ..... صرف صغیر باب فتح:
- 61 ..... صرف صغیر باب سمع:
- 62 ..... صرف صغیر باب حسب:
- 62 ..... صرف صغیر باب کرم:
- 63 ..... اسمائے مشتقات
- 63 ..... اسم فاعل:
- 64 ..... فاعل اور اسم فاعل میں فرق:
- 64 ..... ثلاثی مزید سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:
- 65 ..... اسم مفعول:
- 65 ..... مفعول اور اسم مفعول میں فرق:
- 66 ..... ثلاثی مزید سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:
- 66 ..... اسم ظرف:
- 67 ..... اسمائے صفات:
- 68 ..... اسم مبالغہ:
- 68 ..... اسم تفضیل:
- 69 ..... اسم آلہ:
- 70 ..... مشق نمبر 9
- 73 ..... فعل رباعی

- 73 ..... فعل رباعی مجرد:
- 73 ..... باب فَعْلَكَّة:
- 73 ..... گردان فعل ماضی باب فَعْلَكَّة:
- 73 ..... گردان فعل مضارع باب فَعْلَكَّة:
- 74 ..... فعل رباعی مزید فیہ
- 74 ..... 1- باب تَفْعُلُّ:
- 74 ..... 2- باب اِفْعُنَال:
- 74 ..... 3- باب اِفْعَال:
- 76 ..... فعل کے حروف
- 76 ..... حروف عاملہ
- 76 ..... حروف جازمہ:
- 77 ..... گردان فعل جحد بلم:
- 78 ..... حروف ناصبہ:
- 79 ..... گردان فعل مضارع منصوب:
- 80 ..... حروف غیر عاملہ
- 81 ..... مشق نمبر 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## فعل امر

امر؛ حکم کو کہتے ہیں۔ فعل امر وہ فعل ہے جس میں کسی سے کوئی کام کرنے کا مطالبہ کیا جائے، کسی کام کا حکم دیا جائے یا التجا کی جائے۔ مثلاً: اُنْصُرْ تو مدد کر۔ اِرْحَمْ آپ رحم فرمائیں۔

### فعل امر کی اقسام:

فعل امر کی تین اقسام ہیں: امر حاضر معروف، امر غائب و متکلم معروف اور امر مجہول۔ اصل میں امر صرف پہلی قسم ہے یعنی امر حاضر معروف۔

### فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ:

فعل امر حاضر کو مضارع معروف سے بناتے ہیں۔ امر حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں۔ ہم فی الحال ثلاثی مجرد صحیح سے فعل حاضر معروف بنانا سیکھیں گے۔

- 1- مضارع کی علامت [تا] گرا کر اس کی جگہ ہمزہ لگا دیتے ہیں۔
- 2- مادے کے پہلے اور آخری حرف [فا اور لام کلمہ] کو ساکن کر دیتے ہیں۔
- 3- مادے کے عین کلمہ پر اگر پیش ہو تو شروع والے ہمزہ پر بھی پیش آتی ہے۔
- 4- مادے کے عین کلمہ پر اگر زیر یا زیر ہو تو ہمزہ کے نیچے زیر آئے گی۔
- 5- مضارع کے جن صیغوں میں نون اعرابی ہو، اسے گرا دیتے ہیں۔
- 6- مضارع کے جمع مؤنث کے صیغوں کا آخری نون [نون نسوہ] نہیں گرتا۔

### مثالیں:

تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ	تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ	تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ
تَكْرُمُ سے اُكْرِمْ	تَحْسِبُ سے اِحْسِبْ	تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ

فعل امر کے بعد آنے والا اسم عموماً مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے

باب ضَرَبَ، نَصَرَ، فَتَحَ اور سَمِعَ بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ جبکہ باب حَسِبَ اور باب كَرُمَ سے بہت کم الفاظ آتے ہیں۔

### گردان فعل امر حاضر معروف [باب نصرینصر]:

غور سے دیکھیں کہ فعل مضارع سے فعل امر حاضر کیسے بن رہا ہے:

مضارع مخاطب	صیغہ	سے	فعل امر	معنی
تَنْصُرُ	واحد مذکر مخاطب	←	اَنْصُرُ	تو ایک مرد مدد کر
تَنْصُرَانِ	ثنیہ مذکر مخاطب	←	اَنْصُرَا	تم دو مرد مدد کرو
تَنْصُرُونَ	جمع مذکر مخاطب	←	اَنْصُرُوا	تم سب مرد مدد کرو
تَنْصُرِيْنَ	واحد مؤنث مخاطب	←	اَنْصُرِيْ	تو ایک عورت مدد کر
تَنْصُرَانِ	ثنیہ مؤنث مخاطب	←	اَنْصُرَا	تم دو عورتیں مدد کرو
تَنْصُرْنَ	جمع مؤنث مخاطب	←	اَنْصُرْنَ	تم سب عورتیں مدد کرو

درج ذیل الفاظ سے فعل امر کی گردان خود کریں۔ یاد رکھیں کہ سب گردانوں کا انداز / پیٹرن ایک جیسا ہی ہوگا:

اِفْتَحْ اِضْرِبْ اِسْمِعْ اِحْسِبْ اُكْرِمْ

کتاب الصرف کے حصہ اول میں ہم نے قرآن کریم میں کثرت سے استعمال ہونے والے افعال کے معانی

اور ان سے ماضی، مضارع اور امر کے پہلے پہلے صیغے بھی یاد کر لیے تھے۔ حصہ اول کی کتاب کو کھولیں اور ان تمام الفاظ سے فعل امر کی گردانیں دہرائیں۔

مشق کے لیے چند الفاظ درج ذیل ہیں:

اَجْعَلْ، اِصْلَحْ، اِبْعَثْ، اِسْحَرْ، اِنْفَعْ، اِجْمَعْ، اِذْهَبْ، اِفْتَحْ، اَذْكُرْ، اُعْبُدْ، اَزْزُقْ، اَنْظُرْ، اُقْتُلْ،

اَنْصُرْ، اُصْدَقْ، اُخْلِدْ، اُحْكَمْ، اُدْخُلْ، اُشْكُرْ، اُخْرُجْ، اُكْتُبْ، اُسْجُدْ، اِعْلَمْ، اِعْمَلْ، اِرْحَمْ،

اِسْمِعْ، اِشْهَدْ، اِضْرِبْ، اِغْفِرْ، اِصْبِرْ، اِعْرِفْ، اِكْذِبْ، اِكْسِبْ

## قرآنی ذخیرہ الفاظ [حصہ دوم، غیر صحیح]

حصہ اول میں موجود افعال ایسے تھے جن کو صحیح کہتے ہیں۔ صحیح کا مطلب ہے کہ وہ اپنی اصل شکل و صورت میں لکھے اور بولے جاتے ہیں۔ لیکن عربی میں کچھ الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی اصل شکل کے بجائے کسی تبدیل شدہ صورت میں آتے ہیں۔ ان الفاظ کو "غیر صحیح" کہا جاتا ہے۔ غیر صحیح کی تفصیلات ان شاء اللہ حصہ سوم میں آئیں گی، فی الحال ہم صرف ان کے الفاظ معانی یاد کریں گے۔ آپ ان الفاظ سے گردانیں نہ کریں، صرف ماضی، مضارع کا پہلا صیغہ اور ترجمہ یاد کر لیں۔ غیر صحیح کے قواعد پڑھنے کے بعد ان کی گردانیں بھی کر لیں گے۔ ان شاء اللہ۔

### الفاظ معانی [مضاعف]

مضاعف = جس کے دو حروف اصلی ایک جیسے ہوں۔ [اصل: ضَلَّكَ يَضِلُّ - تبدیل شدہ شکل: ضَلَّ - يَضِلُّ]

تعداد	ترجمہ	مادہ	مصدر	امر	مضارع	ماضی
113	گمراہ ہونا	ض ل ل	ضَلَاةٌ	اِضْلِلْ	يَضِلُّ	ضَلَّ
83	زندہ ہونا	ح ی ی	حَيَاةٌ	اِحْيِ	يَحْيِي	حَيَّ
68	گمان کرنا	ظ ن ن	ظَنًّا	اُظْنُنْ	يُظْنُنْ	ظَنَّ
58	چھوٹا	م س س	مَسًّا	اِمْسَسْ	يَمْسَسُ	مَسَّ
45	لوٹنا	ر د د	رَدًّا	اُرْدُدْ	يُرْدُدُ	رَدَّ
39	روکنا	ص د د	صَدًّا	اُصْدُدْ	يُصْدُدُ	صَدَّ
31	نقصان دینا	ض ر ر	ضَرًّا	اُضْرُرْ	يُضْرُرُ	ضَرَّ
24	دھوکہ دینا	غ ر ر	غُرُورًا	اِغْرِرْ	يَغْرِرُ	غَرَّ
18	چاہنا	و د د	وَدًّا	اِیْدِدْ	يُیْدِدُ	وَدَّ
17	پھیلانا	م د د	مَدًّا	اُمْدُدْ	يُمْدُدُ	مَدَّ
17	گننا	ع د د	عَدًّا	اُعْدُدْ	يُعْدُدُ	عَدَّ

## گردانِ فعل امر حاضر معروف موكد:

فعل امر حاضر کے صیغوں کے آخر میں نون تاکید لگا دینے سے تاکید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ درج ذیل نقشے میں صیغوں اور ان کے معانی پر غور کریں۔

فعل امر حاضر	صیغہ	سے	امر موكد	معنی
أَنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	←	أَنْصُرَنَّ	تو ایک مرد ضرور مدد کرو
أَنْصُرَا	تثنیہ مذکر مخاطب	←	أَنْصُرَانِ	تم دو مرد ضرور مدد کرو
أَنْصُرُوا	جمع مذکر مخاطب	←	أَنْصُرَنَّ	تم سب مرد ضرور مدد کرو
أَنْصُرِي	واحد مؤنث مخاطب	←	أَنْصُرَنَّ	تو ایک عورت ضرور مدد کرو
أَنْصُرَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	←	أَنْصُرَانِ	تم دو عورتیں ضرور مدد کرو
أَنْصُرْنَ	جمع مؤنث مخاطب	←	أَنْصُرَنَّ	تم سب عورتیں ضرور مدد کرو

## الفاظ معانی [مثال]

مثال = جس کا فاعل کلمہ [پہلا حرف] حرف علت ہو۔

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
وَعَدَ	يَعِدُ	عِدْ	وَعْدًا	وعد	وعدہ کرنا	124
وَجَدَ	يَجِدُ	جِدْ	وَجُودًا	وجد	پانا	107
وَذَرَ	يَذِرُ	ذِرْ	وِذْرًا	وذر	چھوڑنا	45
وَسَعَ	يَسَعُ	سَعْ	سَعَةً	وسع	کھلا ہونا	25
وَهَبَ	يَهَبُ	هَبْ	وَهَبًا	وہب	عطا کرنا	23
وَضَعَ	يَضَعُ	ضَعْ	وَضْعًا	وضع	رکھنا	22
وَقَعَ	يَقَعُ	قَعْ	وُقُوعًا	وقع	واقع ہونا	20

## فعل امر معروف غائب و متکلم:

فعل مضارع کے بقیہ آٹھ صیغوں [چھ غائب اور دو متکلم] سے فعل امر غائب و متکلم بنتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ شروع میں لام امر لگائیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیں۔ نون اعرابی جس طرح امر حاضر میں گر جاتا ہے، اسی طرح امر غائب میں بھی گر جاتا ہے۔ جمع مؤنث کا نون [نون نسوہ] باقی رہتا ہے۔

## گردان فعل امر غائب و متکلم معروف:

مضارع	صیغہ	سے	فعل امر	معنی
يُنْصِرُ	واحد مذکر غائب	←	لِيُنْصِرْ	وہ ایک مرد مدد کرے
يُنْصِرَانِ	ثنیہ مذکر غائب	←	لِيُنْصِرَا	وہ دو مرد مدد کریں
يُنْصِرُونَ	جمع مذکر غائب	←	لِيُنْصِرُوا	وہ سب مرد مدد کریں
تَنْصِرُ	واحد مؤنث غائب	←	لِتَنْصِرْ	وہ ایک عورت مدد کرے
تَنْصِرَانِ	ثنیہ مؤنث غائب	←	لِتَنْصِرَا	وہ دو عورتیں مدد کریں
يُنْصِرْنَ	جمع مؤنث غائب	←	لِيُنْصِرْنَ	وہ سب عورتیں مدد کریں
أَنْصِرْ	واحد متکلم	←	لِأَنْصِرْ	میں مدد کروں
نَنْصِرْ	ثنیہ جمع متکلم	←	لِنَنْصِرْ	ہم مدد کریں

## الفاظ معانی [مثال]

تعداد	ترجمہ	مادہ	مصدر	امر	مضارع	ماضی
19	وارث ہونا	ورث	وَرَاثَةٌ	رِثْ	يَرِثُ	وَرِثَ
19	بوجھ اٹھانا	وزر	وَزْرًا	زِرْ	يَزِرُ	وَزَرَ
19	بچنا	وقی	وَقَايَةٌ	قِ	يَقِي	وَقَى

## گردان فعل امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ:

معنی	فعل امر غائب و متکلم	صیغہ	سے	فعل امر بانون تاکید
وہ ایک مرد ضرور مدد کرے	لَيَنْصُرْ	واحد مذکر غائب	←	لَيَنْصُرَنَّ
وہ دو مرد ضرور مدد کریں	لَيَنْصُرَا	ثنیہ مذکر غائب	←	لَيَنْصُرَانِ
وہ سب مرد ضرور مدد کریں	لَيَنْصُرُوا	جمع مذکر غائب	←	لَيَنْصُرَنَّ
وہ ایک عورت ضرور مدد کرے	لَتَنْصُرْ	واحد مؤنث غائب	←	لَتَنْصُرَنَّ
وہ دو عورتیں ضرور مدد کریں	لَتَنْصُرَا	ثنیہ مؤنث غائب	←	لَتَنْصُرَانِ
وہ سب عورتیں ضرور مدد کریں	لَيَنْصُرْنَ	جمع مؤنث غائب	←	لَيَنْصُرْنَ
میں ضرور مدد کروں	لَاَنْصُرْ	واحد متکلم	←	لَاَنْصُرَنَّ
ہم ضرور مدد کریں	لَنْصُرْ	ثنیہ جمع متکلم	←	لَنْصُرَنَّ

## الفاظ معانی [أَجُوف]

اجوف = جس کا عین کلمہ [درمیانی حرف] حرفِ علت ہو۔

تعداد	ترجمہ	مادہ	مصدر	امر	مضارع	ماضی
1719	کہنا	ق و ل	قَوْلًا	قُلْ	يَقُولُ	قَالَ
1361	ہونا	ك و ن	كُونًا	كُنْ	يَكُونُ	كَانَ
112	ڈرنا	خ و ف	خَوْفًا	خِفْ	يَخَافُ	خَافَ
93	مرنا	م و ت	مَوْتًا	مُتْ	يَمُوتُ	مَاتَ
72	توبہ کرنا	ت و ب	تَوْبَةً	تُبْ	يَتُوبُ	تَابَ
55	کھڑا ہونا	ق و م	قِيَامًا	قُمْ	يَقُومُ	قَامَ

## فعل امر مجہول:

امر مجہول؛ فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگائیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔ امر مجہول میں حاضر، غائب اور متکلم کے صیغوں میں یہی قاعدہ لگتا ہے۔  
لِيُنْصَرَ = اس ایک مرد کی مدد کی جائے۔

جمع	ثنیہ	واحد	
لِيُنْصَرُوا	لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرَ	غائب
لِيُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَ	
لِتُنْصَرُوا	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَ	حاضر
لِتُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرِي	
لِنُنْصَرَ		لِنُنْصَرَ	متکلم

## الفاظ معانی [اجوف + ناقص]

ناقص = جس کا لام کلمہ [آخری حرف] حرف علت ہو۔

تعداد	ترجمہ	ماہ	مصدر	امر	مضارع	ماضی
51	اضافہ کرنا	زی د	زِيَادَةٌ	زِدْ	يَزِيدُ	زَادَ
42	چکھنا	ذوق	ذَوْقًا	ذُقْ	يَذُوقُ	ذَاقَ
35	تدبیر کرنا	ك ي د	كَيْدًا	كِدْ	يَكِيدُ	كَادَ
26	کامیاب ہونا	ف و ز	فَوْزًا	فُزْ	يَفُوزُ	فَازَ
24	عنقریب ہونا	ك و د	كَوْدًا	كُدْ	يَكَادُ	كَادَ
197	پکارنا [آغاز ناقص]	د ع و	دُعَاءً	أَدْعُ	يَدْعُو	دَعَا
163	ہدایت دینا	ہ د ی	هَدِيًّا	اهْدِ	يَهْدِي	هَدَى

## فعل امر مجهول بانون تاکید:

لِيُنْصَرْنَ = اس ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے۔

جمع	ثنیہ	واحد	
لِيُنْصَرْنَ	لِيُنْصَرَانِ	لِيُنْصَرَنَّ	غائب
لِيُنْصَرْنَ	لِيُنْصَرَانِ	لِيُنْصَرَنَّ	
لِيُنْصَرْنَ	لِيُنْصَرَانِ	لِيُنْصَرَنَّ	حاضر
لِيُنْصَرْنَ	لِيُنْصَرَانِ	لِيُنْصَرَنَّ	
لِيُنْصَرْنَ		لِيُنْصَرَنَّ	متکلم

## الفاظ معانی [ناقص]

تعداد	ترجمہ	مادہ	مصدر	امر	مضارع	ماضی
116	بدلہ دینا	ج ز ی	جَزَاءٌ	اجْرِ	يَجْزِي	جَزَى
97	راضی ہونا	ر ض و	رِضْوَانًا	ارِضْ	يَرْضِي	رَضِيَ
62	فیصلہ کرنا	ق ض ی	قَضَاءً	اقْضِ	يَقْضِي	قَضَى
61	تلاوت کرنا	ت ل و	تِلَاوَةً	اتْلُ	يَتْلُو	تَلَا
60	جاری ہونا	ج ر ی	جَرِيَانًا	اجرِ	يَجْرِي	جَرَى
48	ڈرنا	خ ش ی	خَشِيَّةً	اخْشِ	يَخْشِي	خَشِيَ
36	بھولنا	ن س ی	نِسْيَانًا	انسِ	يُنْسِي	نَسِيَ
32	کافی ہونا	ك ف ي	كِفَايَةً	اكْفِ	يَكْفِي	كَفَى
30	معاف کرنا	ع ف و	عَفْوًا	اعْفُ	يَعْفُو	عَفَا
29	تلاش کرنا	ب غ ی	بَغِيًّا	ابغِ	يَبْغِي	بَغَى

## فعل نہی

وہ فعل جس میں کسی کام سے منع کیا جائے، فعل نہی کہلاتا ہے۔ فعل منفی اور فعل نہی میں فرق ذہن میں رکھیں۔ فعل منفی میں کسی کام کا نہ ہونا بیان کیا جاتا ہے اور فعل نہی میں کسی کام سے روکا جاتا ہے۔

لَا تَنْصُرُ: فعل منفی / فعل نفی: تم مدد نہیں کرتے ہو۔

لَا تَنْصُرُ: فعل نہی: تم مدد نہ کرو۔

فعل نہی کو بھی فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ طریقہ بہت ہی آسان ہے اور وہ یہ کہ شروع میں لَا لگا کر آخر کو ساکن کر دیتے ہیں۔

فعل نہی میں نون اعرابی گر جاتا ہے

درج ذیل گردان کو دیکھیں اور فعل مضارع منفی اور فعل نہی کے صیغوں میں فرق پر غور کریں۔

گردان فعل نہی: [مفتوح العين]

لَا يَذْهَبُ = وہ ایک مرد نہ جائے۔

جمع	ثنیہ	واحد	
لَا يَذْهَبُوا	لَا يَذْهَبَا	لَا يَذْهَبُ	غائب
لَا يَذْهَبْنَ	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبُ	
لَا تَذْهَبُوا	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبُ	حاضر
لَا تَذْهَبْنَ	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبِي	
لَا نَذْهَبُ		لَا أَذْهَبُ	متکلم

## الفاظ معانی [مہموز]

مہموز = جس کے مادے میں کوئی ایک حرف ہمزہ ہو۔

تعداد	ترجمہ	مادہ	مصدر	امر	مضارع	ماضی
277	چاہنا	ش ی ء	مَشِيئَةً	شَأْ	يَشَاءُ	شَاءَ
269	دیکھنا	ر ع ی	رَأْيًا	رَ	يَرَى	رَأَى
263	آنا	ء ت ی	إِنْتِيَانًا	إِيْتِ	يَأْتِي	أَتَى
236	آنا	ج ی ء	مَجِيئًا	جِيْ	يَجِيئُ	جَاءَ
232	حکم دینا	ء م ر	أَمْرًا	مُرْ	يَأْمُرُ	أَمَرَ
119	پوچھنا	س ء ل	سُؤَالًا	سَلْ	يَسْئَلُ	سَأَلَ
142	لینا / پکڑنا	ء خ ذ	أَخْذًا	خُذْ	يَأْخُذُ	أَخَذَ
101	کھانا	ء ك ل	أَكْلًا	كُلْ	يَأْكُلُ	أَكَلَ
39	بُرا ہونا	س و ء	سَوْءًا	سُوْءُ	يَسُوْءُ	سَاءَ
25	امن میں ہونا	ء م ن	أَمْنًا	إِيْمَنُ	يَأْمَنُ	أَمِنَ
17	پڑھنا	ق ر ء	قِرَاءَةً	إِقْرَأْ	يَقْرَأُ	قَرَأَ
13	انکار کرنا	ء ب ی	إِبَاءً	إِيْبُ	يَأْبِي	أَبَى

## بڑی خوشخبری

الحمد للہ - ثلاثی مجرد [صحیح اور معتل] کے قرآن کریم میں کثیر الاستعمال الفاظ مکمل ہو گئے۔ بڑی خوشخبری یہ ہے کہ یہاں تک ہم نے جو الفاظ یاد کر لیے ہیں وہ قرآن کریم کا پچھتر فیصد %75 فیصد حصہ بنتے ہیں۔

## مشق نمبر 6

### مختصر جواب لکھیں:

- 1- جس فعل میں کسی کام کا حکم دیا جائے اسے کیا کہتے ہیں؟
- 2- وہ فعل جس میں کسی کام سے منع کیا جاتا ہے، اس فعل کا نام بتائیں۔
- 3- فعل امر کی کتنی قسمیں ہیں؟
- 4- فعل امر حاضر کو کس سے بنایا جاتا ہے؟
- 5- مادے کے ع کلمہ پر اگر زبر ہو تو فعل امر بنانے کے لیے ہمزہ پر کیا حرکت آئے گی؟
- 6- امر مجہول بنانے کا طریقہ بتائیں۔
- 7- فعل نہی اور فعل ننی میں فرق بیان کریں۔
- 8- جس کے مادے میں کوئی ایک حرف ہمزہ ہو اسے کیا کہتے ہیں؟
- 9- فعل امر کے بعد آنے والے اسم پر عموماً کون سی حرکت ہوتی ہے؟

### خالی جگہ پر کریں:

- 1- امر حاضر معروف کے ..... صیغے ہیں۔
- 2- فعل امر حاضر کے صیغوں میں نون تاکید لگانے سے ..... کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔
- 3- وہ فعل جس میں کسی کام سے منع کیا جائے فعل ..... کہلاتا ہے۔
- 4- فعل نہی کو بھی فعل ..... سے بنایا جاتا ہے۔
- 5- فعل امر اور نہی میں نون نسوہ ..... رہتا ہے۔

## درست جواب پر نشان لگائیں:

1- فعل امر اصل میں کہتے ہیں:

امر مجہول کو امر حاضر معروف کو فعل نہی کو

2- فعل امر میں کسی کام کو کرنے کی درخواست کی جاتی ہے:

زمانہ حال میں زمانہ مستقبل میں زمانہ ماضی میں

3- فعل امر حاضر کو بناتے ہیں:

فعل ماضی سے فعل مضارع مجہول سے فعل مضارع معروف سے

4- فعل امر بناتے وقت فعل مضارع کی جمع مؤنث کے نون نسوہ کو:

گر ادیتے ہیں نہیں گراتے ضمہ دیتے ہیں

5- باب فتح سے فعل امر حاضر معروف:

أَفْتَحُ أَفْتَحُ اِفْتَحُ

6- باب سَمِعَ سے فعل امر حاضر معروف (جمع مؤنث مخاطب) کا صیغہ:

تَسْمَعُونَ تَسْمَعُونَ اِسْمَعْنَ

7- فعل امر معروف غائب و متکلم بناتے وقت نون اعرابی:

اپنی جگہ برقرار رہتا ہے گر جاتا ہے پر زبر آجاتی ہے

8- فعل امر حاضر مجہول بناتے وقت علامات مضارع:

ہٹا کر لگاتے ہیں ہٹا کر ہمزہ لگاتے ہیں سے پہلے لگاتے ہیں

9- فعل امر غائب مجہول بانون تاکید جمع مؤنث کا صیغہ:

لِيُنْصَرْنَ لِيُنْصَرْنَ لِيُنْصَرْنَ

10- فعل امر کے آخر میں نون تاکید لگانے سے:

انکار کے معنی پیدا ہوتے ہیں تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں کوئی معنی نہیں بدلتے

## اردو میں ترجمہ کریں:

أَحْشُرُ	أَعْبُدَا	ارْفَعُوا	اِفْتَحْنَ
أَقْعُدَنَّ	اجْمَعَانِ	لِيَتَرَكُوا	لِنَشْكُرُ
لِيَشْهَدَنَّ	لِيَبْلُغْنَ	لِيُرْزَقُوا	لِتَسْمِعِي
لِنُعْرِفَ	لِيُخْرِجَانِ	لِنُدْكَرَنَّ	لَا تَجْعَلُوا
لَا تَكْذِبِي	لَا يَحْكُمَا	لَا يَنْفَعَنَّ	لَا نَنْظُرُ

## عربی میں ترجمہ کریں:

تم دو عورتیں مدد کرو	تو ایک مرد مدد کر
تم سب عورتیں ضرور لکھو	تم دو مرد ضرور لکھو
وہ سب عورتیں پڑھیں	وہ سب مرد پڑھیں
ہم لازمی جائیں	میں نہ جاؤں
وہ سب عورتیں نہ جائیں	وہ ایک مرد نہ جائے
تم سب عورتیں پیو	تم دو مرد نہ پیو
وہ دو عورتیں نہ جائیں	تم ایک عورت جاؤ
میں نہ سنوں	وہ سب مرد نہ سنیں
تم سب مرد پڑھو	ہم سنیں
تم ایک عورت دیکھو	وہ ایک عورت نہ دیکھے
تم ایک مرد کھولو	ہم سب بلند کریں
میں پیوں	وہ سب مرد بیٹھیں

## حروف اصلی کی بنیاد پر کلمات کی تقسیم

عربی کے جتنے بھی الفاظ ہیں ان کے حروف اصلی تین، چار یا پانچ ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو کُل چھ قسمیں بنتی ہیں:

ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید، خماسی مجرد، خماسی مزید۔ ان چھ قسموں کو علم الصرف کی اصطلاح میں شش اقسام کہا جاتا ہے۔

تین حروف اصلی والے کو ثلاثی، چار والے کو رباعی اور پانچ والے کو خماسی کہتے ہیں۔ اگر کسی کلمہ میں اصلی حروف کے علاوہ کوئی حرف زائد ہو تو اسے مزید کہتے ہیں۔ تین حروف اصلی والے میں اگر کوئی زائد حرف ہو تو اسے ثلاثی مزید، چار والے کو رباعی مزید اور پانچ والے کو خماسی مزید کہتے ہیں۔

افعال صرف ثلاثی اور رباعی ہوتے ہیں، خماسی نہیں۔ اسماء؛ ثلاثی، رباعی اور خماسی؛ تینوں ہوتے ہیں۔ فعل میں عموماً تین حروف اصلیہ ہوتے ہیں، مگر بعض افعال میں چار بھی ہوتے ہیں۔ اسی طرح اسم میں اصلی حروف عام طور پر تین ہوتے ہیں اور کبھی چار بھی ہوتے ہیں۔ پانچ حروف بھی ہوتے ہیں لیکن خماسی کا استعمال بہت کم ہے۔

ایک بات ذہن میں رکھیں کہ مجرد اور مزید کا اعتبار ماضی کے پہلے صیغہ کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ اگر فعل کے صیغہ ماضی واحد مذکر غائب میں صرف تین یا چار حروف اصلی موجود ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو تو اسے مجرد کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ، نَصَرَ ثلاثی مجرد ہیں بَعَثُوا، دَحَجَ وغیرہ رباعی مجرد ہیں۔

اگر فعل کے صیغہ ماضی واحد مذکر غائب میں حروف اصلیہ کے ساتھ کوئی حرف زائد بھی ہو، تو اسے مزید فیہ کہا جاتا ہے۔ جیسے تَضَارَبَ، اسْتَنْصَرَ، ثلاثی مزید فیہ اور تَدَحَجَ، تَزُنَّدَقَ رباعی مزید فیہ ہیں۔ جَحْمَرِشْ [بڑھیا] خماسی مجرد اور خُنْدَرِيسْ [پرانی شراب] خماسی مزید فیہ ہے۔

### ثلاثی مجرد:

ثلاثی کے معنی ہیں تین اور مجرد کے معنی ہیں صرف، محض۔ تین حروف اصلی والے کلمہ کو ثلاثی مجرد کہتے

ہیں۔ مثلاً: نَصَرَ۔ مدد کرنا۔ نَصَرَ۔ اس نے مدد کی۔ عربی زبان کے نوے فیصد افعال منصرفہ اور اسمائے مشتقہ کی بنیاد ثلاثی مجرد پر ہے۔

لہٰذا ثلاثی مجرد کی میزان ف ع ل ہے۔

### رُبَاعِي مُجْرَد

چار حروفِ اصلی والے کلمہ کو رباعی مجرد کہتے ہیں۔ مثلاً: زَلَّزَلَ۔ اس نے ہلایا۔

لہٰذا رباعی مجرد کی میزان ف ع ل ل ہے۔

### خَمَّاسِي مُجْرَد

پانچ حروفِ اصلی والے کلمہ کو خماسی مجرد کہتے ہیں۔ مثلاً: جَحَمِرِشٌ۔ بوڑھی عورت

لہٰذا خماسی مجرد کی میزان ف ع ل ل ل ہے۔

اب ہم فعل کی تقسیم سے متعلق بات کرتے ہیں۔ فعل کی حروفِ اصلی کے لحاظ سے چار اقسام ہیں:

ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید

ثلاثی یعنی تین حرفی مادہ کا فعل۔ جیسے نَصَرَ، صَرَفَ، سَمِعَ

رباعی یعنی چار حرفی مادہ کا فعل۔ جیسے دَحْرَجَ، زَلَّزَلَ

فعل ثلاثی کے مادے میں تین حروف ہوتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں: فعل ثلاثی مجرد یعنی تین اصلی

حروف والا اور فعل ثلاثی مزید فیہ یعنی تین حروفِ اصلی سے زائد کے وزن پر۔

فعل رباعی کے مادے میں چار حروف ہوتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں: فعل رباعی مجرد یعنی چار اصلی

حروف والا اور فعل رباعی مزید فیہ یعنی چار حروفِ اصلی سے زائد کے وزن پر۔

ان دونوں کے مادے میں حرکات کی تبدیلی کی وجہ سے کچھ باب وجود میں آتے ہیں۔ مثال کے طور پر باب

فَعَلَ يَفْعُلُ کے تحت جتنے فعل ہوں گے ان میں مادے کے حروف پر زبر زیر پیش اسی ترتیب سے ہوں گے جس

طرح فَعَلَ يَفْعُلُ میں ہیں۔

ہم پڑھ چکے ہیں کہ فعل ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہوتے ہیں:

- فَعَلَ يَفْعَلُ کے وزن پر باب فَتَحَ - فَتَحَ يَفْتَحُ
- فَعَلَ يَفْعَلُ کے وزن پر باب ضَمَّ - ضَمَّ يَضْمُرُ
- فَعَلَ يَفْعَلُ کے وزن پر باب نَصَرَ - نَصَرَ يَنْصُرُ
- فَعَلَ يَفْعَلُ کے وزن پر باب سَمِعَ - سَمِعَ يَسْمَعُ
- فَعَلَ يَفْعَلُ کے وزن پر باب كَرَّمَ - كَرَّمَ يَكْرُمُ
- فَعَلَ يَفْعَلُ کے وزن پر باب حَسِبَ - حَسِبَ يَحْسِبُ

### قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کے لیے بنیادی کام: [حصہ دوم]

5. ماضی، مضارع، امر اور نہی کی گردانیں یاد کریں۔

[یہ گردانیں آپ پڑھ چکے ہیں، مزید مشق کی ضرورت ہے]

6. ثلاثی مجرد سے ثلاثی مزید فیہ بنانے کا طریقہ سیکھیں اور ثلاثی مزید کی پہچان کریں۔

[آئندہ اسباق میں ہم اسی پر بات کریں گے]

7. ثلاثی مزید فیہ کی گردانیں یاد کریں جن کا انداز بالکل ثلاثی مجرد کی طرح ہوتا ہے۔

[یہ بہت ہی آسان کام ہے]

- پوائنٹ نمبر پانچ، چھ اور سات کی مدد سے آپ ایک لفظ سے تقریباً پانچ سو کے قریب الفاظ بنا سکتے ہیں۔ جن میں سے ہر لفظ کا معنی الگ الگ ہو گا۔ ایک مرتبہ آپ نے یہ سب گردانیں یاد کر لیں تو کسی بھی لفظ سے یہی پانچ سو الفاظ بنا سکتے ہیں۔

## فعل ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

فعل ثلاثی مزید فیہ کو فعل ثلاثی مجرد سے بنایا جاتا ہے۔ ثلاثی مجرد کے فعل ماضی معروف کے پہلے صیغے میں کسی حرف کا اضافہ کرتے ہیں تو فعل ثلاثی مزید بنتا ہے۔ حرف کے اضافے سے صیغے کی شکل بھی تبدیل ہوتی ہے اور اس میں معنوی تبدیلی بھی آتی ہے۔

س ل ہر ایک مادہ ہے، اس سے ثلاثی مجرد کا ایک فعل بنا: سَلِمَ جس کا معنی ہے: سالم ہونا، محفوظ رہنا۔ اس سے ثلاثی مزید فیہ بناتے ہوئے الف کا اضافہ کر دیا جائے تو أَسْلَمَ بنتا ہے، اس کا معنی ہے: اس نے اسلام قبول کیا۔ عین کلمے پر تشدید لگائی یعنی ایک لام کا اضافہ کر دیا تو اسَلَّمَ بنا، اس کا معنی ہے: اس نے سلامتی دی یا سلام کیا۔ اسی طرح ہمزہ اور تاء کا اضافہ کیا تو اسْتَلَمَ بنا، اس کا معنی ہے: اس نے خود کو حوالے کیا۔ یہ تمام افعال مزید فیہ سے ہیں۔ ایک اصول ذہن میں رکھیں کہ ثلاثی مجرد سے ثلاثی مزید بناتے ہوئے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں جن حروف کا اضافہ کرتے ہیں، یہ اضافہ صرف "ف" کلمہ سے پہلے یا بعد میں ہوتا ہے۔

ایک اور بات ذہن میں رکھیں کہ مجرد اور مزید کی پہچان فعل ماضی کے پہلے صیغے سے ہوتی ہے۔ پہلے صیغے کے علاوہ دوسرے صیغوں میں جو حروف اضافی آتے ہیں وہ صیغوں کی علامت ہوتے ہیں، کہ یہ صیغہ تشبیہ ہے یا جمع، مذکر ہے یا مونث وغیرہ؛ ضَرَبَ سے ضَرَبَا ضَرَبُوا، ضَرَبَتْ۔ پہلے صیغے کے علاوہ دوسرے صیغوں میں یہ اضافہ جیسے ثلاثی مجرد میں ہوتا ہے اسی طرح ثلاثی مزید میں بھی ہوتا ہے۔ ہم آنے والے اسباق میں ثلاثی مزید کی گردانوں میں اس کا مشاہدہ کر لیں گے، ان شاء اللہ۔

فعل ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب ہوتے ہیں، چودہ میں سے آٹھ ابواب زیادہ استعمال ہوتے ہیں، ہم انہی کے بارے میں پڑھیں گے۔ ان آٹھ میں سے پہلے دو ابواب قرآن کریم میں بہت زیادہ استعمال ہوئے ہیں۔

ہم پڑھ چکے ہیں کہ تین حرفی مادے سے پانچ سو سے زیادہ الفاظ بنتے ہیں۔ ان میں سے ہر لفظ کا ایک مخصوص وزن ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کا ایک مخصوص معنی بھی ہوتا ہے۔ ثلاثی مجرد یعنی تین حرفی مادہ پر مشتمل کسی حرف سے جب ہم ثلاثی مزید کے کسی باب کا کوئی لفظ بناتے ہیں تو اس باب کا ایک مخصوص معنی بھی اس

لفظ میں آجاتا ہے۔

مثلاً باب افعال میں ثلاثی مجرد کے شروع میں ایک ہمزہ لگایا جاتا ہے جس کی وجہ سے فعل لازم؛ فعل متعدی بن جاتا ہے۔ یعنی "ہونا" سے "کرنا" کے معنی بن جاتے ہیں۔ عربی زبان میں ثلاثی مجرد کے سینکڑوں الفاظ میں سے جس لفظ کو بھی آپ باب افعال میں لے کر جائیں گے یہ مخصوص معنی فوراً ہمارے ذہن میں آجائے گا:

كَرُمَ وَهُوَ عَزْتَ وَالْأَهْوَا  
اَكْرَمَ اس نے کسی اور کی عزت کی

حَسَّنَ وَهُوَ اِجْهَأَ هُوَا  
اَحْسَنَ اس نے کسی کے ساتھ اچھائی کی

اسی طرح جب آپ کسی چیز کے مطالبے یا کوئی چیز مانگنے کے مفہوم کو ادا کرنا چاہیں تو اس کے لیے اردو یا انگریزی زبان میں آپ کو اضافی دو یا تین الفاظ لگانا پڑتے ہیں۔ عربی زبان میں ثلاثی مجرد کے شروع میں "اس ت" لگانے سے مطالبے اور کسی سے مانگنے کے معنی آجاتے ہیں۔

عَفَرَ - اس نے معاف کیا اِسْتَعْفَرَ - اس نے معافی طلب کی

عَجَلَ - اس نے جلدی کی اِسْتَعْجَلَ - اس نے جلدی کرنے کا مطالبہ کیا

آپ نے دیکھا کہ ثلاثی مجرد میں صرف ایک، دو یا تین حروف کے اضافے سے ہم کتنے زیادہ نئے الفاظ بنا لیتے ہیں جو نئے معنی کی طرف ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ یہ عربی زبان کی فصاحت اور وسعت کا صرف ایک پہلو ہے!

کچھ فعل ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو دو فاعلوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کو متعدی الی المفْعُولین کہا جاتا ہے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكُفْرِينَ أَوْلِيَاءَ مَوْمِنِينَ؛ كَفَارٌ كُودُوسْتِ نَهْ بِنَائِينَ۔

لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ يَهُودٌ وَنَصَارَى كُودُوسْتِ مَتِ بِنَائُوا۔

جَعَلَ أَهْلَهَا شَيْعًا  
اس نے وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا دیا۔

عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ  
اس نے آدم علیہ السلام کو سارے نام سکھا دیے۔

وَجَدْنَاهُ صَابِرًا  
ہم نے اسے بڑا صابر پایا۔

## 1- باب افعال

أَفْعَلُ يُفْعَلُ اِفْعَالًا کے وزن پر۔ اَکْرَمَ يُکْرَمُ اِکْرَامًا۔ عزت کرنا  
باب افعال عموماً فعل لازم سے فعل متعدی بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس میں کام کو ایک ہی مرتبہ  
سرا انجام دینے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

خَرَجَ - وہ نکلا۔ اَخْرَجَ - اس نے نکالا۔ ذَهَبَ - وہ گیا۔ اَذْهَبَ - وہ لے گیا۔

### باب افعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

انکار، اقرار، ادغام، انصاف، اسلام، احسان، اسراف، اصلاح، انعام، افہام، ابہام، ادغام

### گردان فعل ماضی معروف باب افعال:

اَکْرَمَ	اَکْرَمَا	اَکْرَمُوا
اَکْرَمْتُ	اَکْرَمْتَا	اَکْرَمْنَا
اَکْرَمْتَ	اَکْرَمْتِمَا	اَکْرَمْتُمْ
اَکْرَمْتِ	اَکْرَمْتِمَا	اَکْرَمْتُنَّ
اَکْرَمْتُ	اَکْرَمْنَا	

### گردان فعل مضارع معروف باب افعال:

واحد	ثنیہ	جمع
يُكْرِمُ	يُكْرِمَانِ	يُكْرِمُونَ
تُكْرِمُ	تُكْرِمَانِ	يُكْرِمْنَ
تُكْرِمُ	تُكْرِمَانِ	تُكْرِمُونَ
تُكْرِمِينَ	تُكْرِمَانِ	تُكْرِمْنَ
اُكْرِمُ		نُكْرِمُ

## ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول اُکْرِمْ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا اُکْرِمْ، مَا اُکْرِمْ اور فعل مضارع مجہول یُکْرِمُ، فعل مضارع منفی معروف و مجہول لَا یُکْرِمُ، لَا یُکْرِمُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

## باب افعال سے امر حاضر کی گردان:

اُکْرِمْ، اُکْرِمْ مَا، اُکْرِمْ مَوْا، اُکْرِمْ هِی، اُکْرِمْ مَا، اُکْرِمْ مَنْ

## باب افعال سے نہی کی گردان:

لَا یُکْرِمْ، لَا یُکْرِمْ مَا، لَا یُکْرِمْ مَوْا، لَا تُکْرِمْ، لَا تُکْرِمْ مَا، لَا تُکْرِمْ مَنْ، لَا تُکْرِمْ مَوْا، لَا تُکْرِمْ هِی، لَا تُکْرِمْ مَا، لَا تُکْرِمْ مَنْ، لَا تُکْرِمْ

■ فعل ماضی کے جمع مذکر غائب کے صیغے میں "واؤ" کے بعد ایک "الف" لکھنے میں آتا ہے، پڑھنے میں نہیں۔ اور جب فعل ماضی میں جمع مذکر غائب کے صیغے کے ساتھ کوئی ضمیر ملا کر لکھی جائے تو یہ الف لکھنے میں بھی نہیں آتا۔ [یہ الف؛ فعل امر و نہی کے جمع مذکر کے صیغوں میں بھی آتا ہے۔]

قَالِذِينَ أَمَنُوا بِهِ وَعَزَّوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

چنانچہ جو لوگ اس نبی پر ایمان لائیں، اس کی حمایت کریں، اس کی نصرت کریں اور اس نور کا اتباع کریں جو ان کے ہمراہ اتارا گیا ہے، تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

■ فعل ماضی میں جمع مذکر حاضر کے صیغے کے ساتھ اگر کوئی ضمیر بطور مفعول ملا کر لکھی ہوئی ہو تو اس کے آخر میں آنے والا "تَمْ" - "تُمُو" میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا أَدْبَيْتُمُونَا  
وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ  
وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فِرَادَىٰ  
أَتَيْتُمُونَا هُنَّ

اور ہم تمہاری ایذاؤں پر صبر ہی کریں گے۔  
تو وہ جہاں ملیں انہیں قتل کر ڈالو۔  
اب تم ہمارے پاس تن تنہا آ گئے ہو۔  
تم نے انہیں [حق مہر] دیا۔

## الفاظ معانی [باب افعال]

تعداد	ترجمہ	مادہ	مصدر	امر	مضارع	ماضی
120	شرک کرنا	ش ر ك	إِشْرَاكًا	أَشْرِكْ	يُشْرِكُ	أَشْرَكَ
135	بھیجنا	ر س ل	إِرْسَالًا	أَرْسِلْ	يُرْسِلُ	أَرْسَلَ
108	نکالنا	خ ر ج	إِخْرَاجًا	أَخْرِجْ	يُخْرِجُ	أَخْرَجَ
72	اسلام لانا	س ل م	إِسْلَامًا	أَسْلِمْ	يُسْلِمُ	أَسْلَمَ
72	اچھائی کرنا	ح س ن	إِحْسَانًا	أَحْسِنْ	يُحْسِنُ	أَحْسَنَ
69	خرچ کرنا	ن ف ق	إِنْفَاقًا	أَنْفِقْ	يُنْفِقُ	أَنْفَقَ
58	ہلاک کرنا	ه ل ك	إِهْلَاكًا	أَهْلِكْ	يُهْلِكُ	أَهْلَكَ
45	داخل کرنا	د خ ل	إِدْخَالًا	أَدْخِلْ	يُدْخِلُ	أَدْخَلَ
40	کامیاب ہونا	ف ل ح	إِفْلَاحًا	أَفْلِحْ	يُفْلِحُ	أَفْلَحَ
40	اصلاح کرنا	ص ل ح	إِصْلَاحًا	أَصْلِحْ	يُصْلِحُ	أَصْلَحَ
36	فساد کرنا	ف س د	إِفْسَادًا	أَفْسِدْ	يُفْسِدُ	أَفْسَدَ
34	ہوجانا [صبح کو]	ص ب ح	إِصْبَاحًا	أَصْبِحْ	يُصْبِحُ	أَصْبَحَ
33	واپس لوٹا دینا	ر ج ع	إِرْجَاعًا	أَرْجِعْ	يُرْجِعُ	أَرْجَعُ
25	انکار کرنا	ن ك ر	إِنْكَارًا	أَنْكِرْ	يُنْكَرُ	أَنْكَرَ
23	فضول خرچی کرنا	س ر ف	إِسْرَافًا	أَسْرِفْ	يُسْرِفُ	أَسْرَفَ
21	غرق کر دینا	غ ر ق	إِغْرَاقًا	أَغْرِقْ	يُغْرِقُ	أَغْرَقَ
17	انعام کرنا	ن ع م	إِنْعَامًا	أَنْعَمْ	يُنْعِمُ	أَنْعَمَ
16	اگانا	ن ب ت	إِنْبَاتًا	أَنْبِتْ	يُنْبِتُ	أَنْبَتَ

## 2- باب تفعیل

فَعَلَ يُفَعِّلُ تَفْعِيلًا کے وزن پر سَلَّمَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا۔ سلام کہنا

یہ باب بھی عموماً فعل لازم کو متعدی بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کے علاوہ اس باب میں کسی کام کو تدریجاً [درجہ بدرجہ] یا تسلسل سے کرنے کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے۔

نَزَلَ۔ وہ اتر۔ اَنْزَلَ۔ اس نے اتار۔ نَزَّلَ۔ اس نے آہستہ آہستہ اتار۔  
عَلَّمَ۔ جاننا۔ اِعْلَمَ۔ بتلانا۔ تَعَلَّمَ۔ درجہ بدرجہ سکھانا، مسلسل سکھانا۔

### باب تفعیل سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

تدریس، تعلیم، تقدیر، تصویر، تقریب، تسلیم، تکفیر، تدبیر، تجوید، ترغیب، توحید، تسبیح، تمبیہ، تبدیل، تعریف، تمثیل، تدریب، تطبیق، تصدیق، تمجید، تذلیل، تضحیک، تکبیر، تجدید، تعمیر  
گردان فعل ماضی معروف باب تفعیل:

واحد	ثنیہ	جمع
سَلَّمَ	سَلَّمَا	سَلَّمُوا
سَلَّمْتُ	سَلَّمْتَا	سَلَّمْنَا
سَلَّمْتَ	سَلَّمْتُمَا	سَلَّمْتُمْ
سَلَّمْتِ	سَلَّمْتُمَا	سَلَّمْتِنَّ
سَلَّمْتُ	سَلَّمْنَا	

### ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول سَلَّمَ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا سَلَّمَ، مَا سَلَّمَ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

## گردان فعل مضارع معروف باب تفعیل:

واحد	ثنیہ	جمع
يُسَلِّمُ	يُسَلِّمَانِ	يُسَلِّمُونَ
تُسَلِّمُ	تُسَلِّمَانِ	يُسَلِّمَنَ
تُسَلِّمُ	تُسَلِّمَانِ	تُسَلِّمُونَ
تُسَلِّمِينَ	تُسَلِّمَانِ	تُسَلِّمَنَ
أُسَلِّمُ		نُسَلِّمُ

## ہوم ورک:

فعل مضارع مجہول يُسَلِّمُ، فعل مضارع منفی معروف و مجہول لَا يُسَلِّمُ، لَا يُسَلِّمُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے باب تفعیل کے صیغے تلاش کریں۔

## باب تفعیل سے امر حاضر کی گردان:

سَلِّمُ، سَلِّمًا، سَلِّمُوا، سَلِّبِي، سَلِّبًا، سَلِّبِنَ

## باب تفعیل سے نہی کی گردان:

لَا يُسَلِّمُ، لَا يُسَلِّمًا، لَا يُسَلِّمُوا، لَا تُسَلِّمُ، لَا تُسَلِّمًا، لَا تُسَلِّمَنَ، لَا تُسَلِّمُونَ، لَا تُسَلِّمُوا، لَا تُسَلِّمَنَ، لَا تُسَلِّبِي، لَا تُسَلِّبًا، لَا تُسَلِّبِنَ، لَا أُسَلِّمُ، لَا أُسَلِّمُ

## الفاظ معانی [باب تفعیل]

تعداد	ترجمہ	مادہ	مصدر	امر	مضارع	ماضی
198	جھٹلانا	ك ذب	تَكْذِيبًا	كَذِّبْ	يُكَذِّبُ	كَذَّبَ
79	اتارنا	ن زل	تَنْزِيلًا	نَزِّلْ	يُنزِّلُ	نَزَّلَ
49	عذاب دینا	ع ذب	تَعْذِيبًا	عَذِّبْ	يُعَذِّبُ	عَذَّبَ

48	بشارت دینا	ب ش ر	تَبَشِيرًا	بَشِيرٌ	يُبَشِّرُ	بَشَّرَ
48	تسبیح کرنا	س ب ح	تَسْبِيحًا	سَبِيحٌ	يُسَبِّحُ	سَبَّحَ
42	سکھانا	ع ل م	تَعْلِيمًا	عَلِمٌ	يُعَلِّمُ	عَلَّمَ
35	واضح کرنا	ب ی ن	تَبْيِينًا	بَيِّنٌ	يُبَيِّنُ	بَيَّنَ
33	تبدیل کرنا	ب د ل	تَبْدِيلًا	بَدِلٌ	يُبَدِّلُ	بَدَّلَ
31	تصدیق کرنا	ص د ق	تَصْدِيقًا	صَدِيقٌ	يُصَدِّقُ	صَدَّقَ
27	آگے بڑھانا	ق د م	تَقْدِيمًا	قَدِمٌ	يُقَدِّمُ	قَدَّمَ
26	مسخر کرنا	س خ ر	تَسْخِيرًا	سَخِرٌ	يُسَخِّرُ	سَخَّرَ

ہوم ورک:

اوپروالے ٹیبل میں دیے گئے الفاظ سے فعل ماضی، مضارع، امر اور نہی کی گردانیں کریں۔

### قرآن کریم کی آیات کی آسانی کا راز

قرآن کریم کی بڑی بڑی آیات دراصل چھوٹے چھوٹے جملوں کا مجموعہ ہوتی ہیں۔ بسا اوقات ایک ہی آیت؛ دو، پانچ، دس، بارہ یا ان سے بھی زیادہ چھوٹے چھوٹے جملوں کا مجموعہ ہوتی ہے۔ یہ جملے عام طور پر دو، تین یا چار الفاظ سے مل کر بنتے ہیں۔ ان چھوٹے چھوٹے جملوں کی پہچان سے آیات مبارکہ کا ترجمہ سمجھنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔

یہ پہچان مسلسل مشق سے ہوتی ہے!

### 3- باب مُفاعِلہ

فَاعِلٌ يُفَاعِلُ مُفَاعَلَةً کے وزن پر رَاجِعٌ يُرَاجِعُ مُرَاجَعَةً۔ نظر ثانی کرنا

باب مفاعِلہ میں اشتراک کا مفہوم پایا جاتا ہے یعنی کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ لوگ ہیں۔ اس کا

مطلب یہ ہوا کہ اس باب میں مقابلے کا بھی کچھ مفہوم پایا جاتا ہے۔

قَتَلَ۔ اس نے قتل کیا جبکہ قَاتَلَ باہم قتال کرنے کا مفہوم دیتا ہے۔

### باب مفاعِلہ سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

معاشرہ، مذاکرہ، معالجہ، مطالبہ، مشاعرہ، مشاہدہ، مقابلہ، مناظرہ، مباہلہ، محاصرہ، مقاتلہ، محاسبہ، مباحثہ

### گردان فعل ماضی معروف:

رَاجَعُوا	رَاجَعَا	رَاجَعَ
رَاجَعْنَ	رَاجَعَتَا	رَاجَعَتْ
رَاجَعْتُمْ	رَاجَعْتُمَا	رَاجَعْتَ
رَاجَعْتُنَّ	رَاجَعْتُمَا	رَاجَعْتِ
	رَاجَعْنَا	رَاجَعْتُ

### ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول رُوجِعَ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا رَاجِعَ، مَا رُوجِعَ، کی گردانیں یاد کریں،

دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے باب مفاعِلہ کے مضارع کے صیغے تلاش کریں۔

جملہ فعلیہ میں فعل، فاعل اور مفعول کے علاوہ بھی کچھ اجزاء ہوتے ہیں جو عام طور پر کسی

حرف جر کی مدد سے فعل کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں ان کو متعلق فعل کہا جاتا ہے۔

ترکیب میں جار مجرور مل کر فعل سے متعلق یعنی Link ہو جاتے ہیں۔

## گردان فعل مضارع معروف:

واحد	ثنیہ	جمع
يُرَاجِعُ	يُرَاجِعَانِ	يُرَاجِعُونَ
تُرَاجِعُ	تُرَاجِعَانِ	يُرَاجِعُونَ
تُرَاجِعُ	تُرَاجِعَانِ	تُرَاجِعُونَ
تُرَاجِعِينَ	تُرَاجِعَانِ	تُرَاجِعُونَ
أُرَاجِعُ	نُرَاجِعُ	

## ہوم ورک:

فعل مضارع مجہول يُرَاجِعُ اور فعل مضارع منفی معروف ومجہول لَا يُرَاجِعُ، لَا يُرَاجِعُ کی گردانیں کریں۔

## باب مفاعله سے امر حاضر کی گردان:

رَاجِعٌ، رَاجِعًا، رَاجِعُوا، رَاجِعِي، رَاجِعَا، رَاجِعْنَ

## باب مفاعله سے نہی کی گردان:

لَا يُرَاجِعُ، لَا يُرَاجِعَا، لَا يُرَاجِعُوا، لَا تُرَاجِعُ، لَا تُرَاجِعَا، لَا تُرَاجِعْنَ، لَا تُرَاجِعِي، لَا تُرَاجِعَا، لَا تُرَاجِعْنَ، لَا تُرَاجِعِي، لَا تُرَاجِعَا، لَا تُرَاجِعْنَ، لَا تُرَاجِعِي، لَا تُرَاجِعَا، لَا تُرَاجِعْنَ

## الفاظ معانی [باب مفاعله]

تعداد	ترجمہ	مادہ	مصدر	امر	مضارع	ماضی
54	لڑنا	ق ت ل	مُقَاتَلَةٌ	قَاتِلْ	يُقَاتِلُ	قَاتَلَ
34	منافقت کرنا	ن ف ق	مُنَافَقَةٌ	نَافِقْ	يُنَافِقُ	نَافَقَ
31	جہاد کرنا	ج ه د	مُجَاهِدَةٌ	جَاهِدْ	يُجَاهِدُ	جَاهَدَ
24	ہجرت کرنا	ه ج ر	مُهَاجِرَةٌ	هَاجِرْ	يُهَاجِرُ	هَاجَرَ

## 4- باب تفعّل

تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ تَفَعُّلاً کے وزن پر تَعَجَّلَ يَتَعَجَّلُ تَعَجُّلاً - جلدی کرنا۔

اس باب میں تکلف اور تصنع کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مشقت کا پہلو بھی اس باب سے سمجھ میں آتا ہے۔ اس

باب سے آنے والے زیادہ تر افعال؛ فعل لازم ہوتے ہیں۔

مَرَضٌ - وہ بیمار ہوا۔ تَمَرَضٌ - جان بوجھ کر بیمار بننا۔ تکلف مریض بننا۔

تَدَبَّرٌ - خوب جان لگا کر غور و فکر کرنا۔

## باب تفعّل سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

تعلّم، تردد، تعجب، تجسس، تحمل، تصدق، تقدّم، تکلم، تصرف، تبسم، توکل، تحفظ، تکبر، تدبّر

## گردان فعل ماضی معروف:

تَعَجَّلُوا	تَعَجَّلَا	تَعَجَّلَ
تَعَجَّلْنَ	تَعَجَّلْنَا	تَعَجَّلْتُ
تَعَجَّلْتُمْ	تَعَجَّلْتُمَا	تَعَجَّلْتَ
تَعَجَّلْتُنَّ	تَعَجَّلْتُمَا	تَعَجَّلْتِ
تَعَجَّلْنَا		تَعَجَّلْتُ

## ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول تُعَجَّلَ، فعل ماضی منفي معروف و مجہول مَا تَعَجَّلَ، مَا تُعَجَّلَ کی گردانیں یاد کریں،

دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن کریم میں ضمائر تقریباً بارہ ہزار مرتبہ استعمال ہوئی ہیں!

## گردان فعل مضارع معروف:

واحد	ثنیہ	جمع
يَتَعَجَّلُ	يَتَعَجَّلَانِ	يَتَعَجَّلُونَ
تَتَعَجَّلُ	تَتَعَجَّلَانِ	يَتَعَجَّلُونَ
تَتَعَجَّلُ	تَتَعَجَّلَانِ	تَتَعَجَّلُونَ
تَتَعَجَّلِينَ	تَتَعَجَّلَانِ	تَتَعَجَّلُونَ
أَتَعَجَّلُ	تَتَعَجَّلَانِ	تَتَعَجَّلُونَ

## ہوم ورک:

فعل مضارع مجہول يُتَعَجَّلُ، فعل مضارع منفي معروف و مجہول لَا يَتَعَجَّلُ، لَا يُتَعَجَّلُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے باب تفعّل کے صیغے تلاش کریں۔

## باب تفعّل سے امر حاضر کی گردان:

تَعَجَّلْ، تَعَجَّلَا، تَعَجَّلُوا، تَعَجَّلِي، تَعَجَّلَا، تَعَجَّلْنَ

## باب تفعّل سے نہی کی گردان:

لَا يَتَعَجَّلْ، لَا يَتَعَجَّلَا، لَا يَتَعَجَّلُوا، لَا تَتَعَجَّلْ، لَا تَتَعَجَّلَا، لَا تَتَعَجَّلُونَ، لَا تَتَعَجَّلْنَ، لَا تَتَعَجَّلُوا، لَا تَتَعَجَّلِي، لَا تَتَعَجَّلَا، لَا تَتَعَجَّلْنَ، لَا تَتَعَجَّلُوا

## الفاظ معانی [باب تفعّل]

تعداد	ترجمہ	مادہ	مصدر	امر	مضارع	ماضی
51	نصیحت پکڑنا	ذ ك ر	تَذَكَّرَا	تَذَكَّرْ	يَتَذَكَّرُ	تَذَكَّرَ
17	غور و فکر کرنا	ف ك ر	تَفَكَّرَا	تَفَكَّرْ	يَتَفَكَّرُ	تَفَكَّرَ
17	انتظار کرنا	ر ب ص	تَرَبَّصَا	تَرَبَّصْ	يَتَرَبَّصُ	تَرَبَّصَ

## مشق نمبر 7

### مختصر جواب لکھیں:

- 1- حروف اصلی کے لحاظ سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟
- 2- رباعی مجرد کی تعریف کریں۔
- 3- رباعی کا میزان لکھیں۔
- 4- فعل رباعی مجرد اور فعل رباعی مزید فیہ میں فرق بیان کریں۔
- 5- فعل لازم کو متعدی بنانے کے لیے کون کون سا باب استعمال ہوتا ہے؟
- 6- ثلاثی مزید کے پہلے چار ابواب میں سے کس کس باب میں اشتراک کا مفہوم پایا جاتا ہے؟
- 7- کسی کام کو تدریجاً تسلسل کے ساتھ کرنے کا مفہوم کس باب میں پایا جاتا ہے؟
- 8- باب تفعیل اور باب افعال میں فرق بتائیں۔
- 9- مشقت کا پہلو کس باب سے سمجھ میں آتا ہے؟
- 10- کس باب میں تکلف اور تصنع کا مفہوم پایا جاتا ہے؟

### خالی جگہ پر کریں:

- 1- حروف اصلی کے اعتبار سے عربی کے الفاظ کی کل ..... قسمیں ہیں۔
- 2- اگر کسی کلمہ میں حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد ہو تو اسے ..... کہتے ہیں۔
- 3- چھ قسموں کو علم الصرف کی اصطلاح میں ..... کہتے ہیں۔
- 4- افعال صرف ..... اور ..... ہوتے ہیں۔
- 5- رباعی مجرد کا میزان ..... ہوتا ہے۔
- 6- فعل ثلاثی مزید فیہ کے ..... ابواب ہوتے ہیں۔

- 7- أَشْرَكَ کے حروف اصلی..... ہیں۔  
 8- نَزَلَ کے معنی..... اور أَنْزَلَ کے معنی..... اور نَزَّلَ کے معنی.....۔  
 9- باب مفاعله میں..... کا مفہوم پایا جاتا ہے۔  
 10- باب تفعّل میں..... اور..... پایا جاتا ہے۔

### درست جواب پر نشان لگائیں:

- 1- عربی کے جتنے بھی الفاظ ہوتے ہیں ان کے حروف اصلی ہوتے ہیں:  
 تین، چار یا پانچ دو، تین یا چار چھ، سات یا آٹھ  
 2- ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید، خماسی مجرد، خماسی مزید کہلاتے ہیں:  
 ہفت اقسام شش اقسام سہ اقسام  
 3- افعال؛ صرف ہوتے ہیں:  
 ثلاثی اور رباعی رباعی اور خماسی ثلاثی اور خماسی  
 4- جس کلمہ میں حروف اصلی کے علاوہ اگر کوئی حرف زائد ہو اسے کہتے ہیں:  
 مجرد مزید فیہ ناقص  
 5- مجرد اور مزید کا اعتبار کیا جاتا ہے:  
 مضارع کے پہلے صیغے سے ماضی کے پہلے صیغے سے فعل امر سے  
 6- ثلاثی مزید فیہ کا کلمہ ہے:  
 اسْتَنْصَرَ جَحْمَرِشْ جَعْفَرُ  
 7- ثلاثی مزید فیہ کے ابواب وجود میں آتے ہیں ثلاثی مجرد کے:  
 پہلے صیغے میں حروف کے اضافے سے ماضی مجہول کی تبدیلی سے مضارع سے

8- فعل ثلاثی مجرد کے..... ابواب ہیں:

5 6 9

9- ثلاثی مجرد کے..... صیغے میں کسی حرف کا اضافہ کرنے سے ثلاثی مزید فیہ بنتا ہے:

تیسرے چوتھے پہلے

10- باب افعال عموماً بنتا ہے:

فعل متعدی کو لازم فعل ماضی کو مضارع فعل لازم کو متعدی

اردو میں ترجمہ کریں:

اُنْفِقْنَ	مَا اَدْخَلَ	لَا يُسْلِمَانِ	يُخْرِجُونَ
بُشِّرْنَا	لَا نُزِّلُ	كَذَّبْتُمْ	أَهْلَكْنَا
يُجَاهِدُونَ	قَاتَلُوا	مَاعَلَّمَا	يُقَدِّمَنَ
لَا يَتَدَبَّرُونَ	لَا يُرَاجَعُ	هَاجَرُونَ	مَا تُنَافِقُونَ
يَتَذَكَّرُونَ	يُتَرَبَّصَانِ	تَمَرَّضْنَا	مَا تَفَكَّرْتُمْ

عربی میں ترجمہ کریں:

ہم نے تمہیں بھیجا	ان لوگوں نے شرک کیا
ہم نے اسے آہستہ آہستہ نازل کیا	میں نے پتھر کو غرق کیا
وہ گھر سے نکلا	اس نے طالب علم کو نکالا
وہ جہاد کرتے ہیں	وہ آپس میں قتال کرتے ہیں
ان سب عورتوں نے خوب جلدی کی	تم دونوں نے خوب تعجب کیا

## 5- باب تفاعل

تَفَاعَلَ يَتَفَاعَلُ تَفَاعُلًا کے وزن پر۔ تَكَاثَرَ يَتَكَاثَرُ تَكَاثُرًا۔ کثرت میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔ اس باب میں بھی مشارکت کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ یہ باب معنی کے لحاظ سے باب مفاعله کے قریب ہے، فرق یہ ہے کہ اس میں ایسی مشارکت کا مفہوم پایا جاتا ہے جس میں مقابلہ بازی کا پہلو زیادہ غالب ہو۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ عموماً باب تفاعل کے افعال؛ فعل لازم ہوتے ہیں۔

تَفَاعَلُوا۔ ایک دوسرے پر فخر کرنا۔

تَكَاثَرُوا۔ کثرت میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا۔

### باب تفاعل سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

تصادم، تناظر، تعاقب، توازن، تعارف، تعاون، تفاخر، تدارک، تناسب، تقابل، تماثل

### گردان فعل ماضی معروف:

واحد	ثنیہ	جمع
تَكَاثَرَ	تَكَاثَرَا	تَكَاثَرُوا
تَكَاثَرْتُ	تَكَاثَرْتَا	تَكَاثَرْنَا
تَكَاثَرْتَ	تَكَاثَرْتُمَا	تَكَاثَرْتُمْ
تَكَاثَرْتِ	تَكَاثَرْتُمَا	تَكَاثَرْتُنَّ
تَكَاثَرْتُ	تَكَاثَرْنَا	

### ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول تَكُوْثِرُ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا تَكَاثَرَ، مَا تَكُوْثِرُ کی گردانیں یاد کریں،

دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

## گردان فعل مضارع معروف:

واحد	ثنیہ	جمع
يَتَكَثِّرُ	يَتَكَثِّرَانِ	يَتَكَثِّرُونَ
تَتَكَثِّرُ	تَتَكَثِّرَانِ	يَتَكَثِّرْنَ
تَتَكَثِّرُ	تَتَكَثِّرَانِ	تَتَكَثِّرُونَ
تَتَكَثِّرِينَ	تَتَكَثِّرَانِ	تَتَكَثِّرْنَ
أَتَكَثِّرُ	نَتَكَثِّرُ	

## ہوم ورک:

فعل مضارع مجهول يُتَكَثِّرُ، فعل مضارع منفي معروف و مجهول لَا يَتَكَثِّرُ، لَا يُتَكَثِّرُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے باب تفاعل کے صیغوں کی کچھ مثالیں تلاش کریں۔

## باب تفاعل سے امر حاضر کی گردان:

تَكَثِّرُ، تَتَكَثِّرُ، تَكَثِّرُوا، تَكَثِّرِي، تَكَثِّرَا، تَكَثِّرْنَ

## باب تفاعل سے نہی کی گردان:

لَا يَتَكَثِّرُ، لَا يَتَكَثِّرَا، لَا يَتَكَثِّرُونَ، لَا يَتَكَثِّرْنَ، لَا تَتَكَثِّرُ، لَا تَتَكَثِّرَا، لَا تَتَكَثِّرُونَ، لَا تَتَكَثِّرْنَ، لَا تَتَكَثِّرِي، لَا تَتَكَثِّرَا، لَا تَتَكَثِّرِينَ، لَا تَتَكَثِّرْنَ

## الفاظ معانی [باب تفاعل]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
تَبَارَكَ	يَتَبَارَكُ	تَبَارَكَ	تَبَارَكًا	ب ر ك	مبارک ہونا	9
تَنَازَعُ	يَتَنَازَعُ	تَنَازَعُ	تَنَازَعًا	ن ز ع	باہم جھگڑنا	7

## 6- باب افتعال

اِفْتَعَلَ يَفْتَعِلُ اِفْتِعَالًا کے وزن پر۔ اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ اِكْتِسَابًا۔ کمانا۔  
اس باب کی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ اس باب میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔  
سَمِعُ۔ سَمِعْتُ۔ اِسْتَمَاعٌ۔ کان لگا کر سنا۔

بابِ افتعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

انتخاب، اجتماع، اقتدار، اتحاد، اقتباس، اختیار، انتظار، انتشار، انتقال، انتقام، اعتبار، اختصار، امتحان،  
اختلاف، افتخار، اختصار، امتیاز، اعتراف، اعتراض، اشتعال، اجتہاد، اہتمام، احترام، اقتصاد، ارتکاب، احتمال  
گردانِ فعلِ ماضی معروف:

واحد	ثنیہ	جمع
اِكْتَسَبَ	اِكْتَسَبَا	اِكْتَسَبُوا
اِكْتَسَبَتْ	اِكْتَسَبْتَا	اِكْتَسَبْنَ
اِكْتَسَبَتْ	اِكْتَسَبْتُمَا	اِكْتَسَبْتُمْ
اِكْتَسَبَتْ	اِكْتَسَبْتُمَا	اِكْتَسَبْتُنَّ
اِكْتَسَبْتُ	اِكْتَسَبْنَا	

ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول اِكْتَسَبَ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا اِكْتَسَبَ، مَا اِكْتَسَبَ کی گردانیں یاد  
کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے باب افتعال کے کچھ صیغے تلاش کریں۔

اِذْ اور اِذَا: عام طور پر کسی فعل کے شروع میں آتے ہیں۔

## گردان فعل مضارع معروف:

واحد	ثنیہ	جمع
يُكْتَسِبُ	يُكْتَسِبَانِ	يُكْتَسِبُونَ
تُكْتَسِبُ	تُكْتَسِبَانِ	يُكْتَسِبْنَ
تُكْتَسِبُ	تُكْتَسِبَانِ	تُكْتَسِبُونَ
تُكْتَسِبِينَ	تُكْتَسِبَانِ	تُكْتَسِبْنَ
اُكْتَسِبُ	نُكْتَسِبُ	

## ہوم ورک:

فعل مضارع مجہول يُكْتَسِبُ اور فعل مضارع منفی معروف و مجہول سے لَا يَكْتَسِبُ، لَا يُكْتَسِبُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

## الفاظ معانی [باب افتعال]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
اِتَّبَعَ	يَتَّبِعُ	اِتَّبِعْ	اِتِّبَاعًا	تبع	اتباع کرنا	140
اِخْتَلَفَ	يَخْتَلِفُ	اِخْتَلِفْ	اِخْتِلَافًا	خلف	اختلاف کرنا	52

## باب افتعال سے امر حاضر کی گردان:

اُكْتَسِبُ، اُكْتَسِبَا، اُكْتَسِبُوا، اُكْتَسِبِي، اُكْتَسِبَا، اُكْتَسِبْنَ

## باب افتعال سے نہی کی گردان:

لَا يَكْتَسِبُ، لَا يَكْتَسِبَا، لَا يَكْتَسِبُوا، لَا تَكْتَسِبُ، لَا تَكْتَسِبَا، لَا يَكْتَسِبْنَ، لَا تَكْتَسِبُ، لَا تَكْتَسِبَا، لَا تَكْتَسِبُونَ، لَا تَكْتَسِبْنَ

## 7- باب افعال

اِنْفَعَلَ يَنْفَعُلُ اِنْفِعَالًا کے وزن پر اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا۔ لوٹنا، فارغ ہونا، پھرنا، پلٹنا۔ یہ باب فعل متعدی کو فعل لازم کے مفہوم میں کر دیتا ہے۔ گویا کہ یہ باب افعال کا الٹ ہے۔

هَدَمٌ - گرانا۔ اِنْهَدَامٌ - گرنا

فَعَلٌ - کرنا۔ اِنْفِعَالٌ - ہو جانا

باب افعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

انقلاب، انکشاف، انحصار، انکشاف، انحطاط، انحراف، انجماد، انقطاع، انکسار

گردان فعل ماضی معروف:

اِنْصَرَفَ	اِنْصَرَفَا	اِنْصَرَفُوا
اِنْصَرَفَتْ	اِنْصَرَفْتَا	اِنْصَرَفْنَ
اِنْصَرَفَتْ	اِنْصَرَفْتُمَا	اِنْصَرَفْتُمْ
اِنْصَرَفَتْ	اِنْصَرَفْتُمَا	اِنْصَرَفْتُنَّ
اِنْصَرَفْتُ	اِنْصَرَفْنَا	

ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول اِنْصَرِفَ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا اِنْصَرِفَ، مَا اِنْصَرِفَ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

### فعل ناقص کی وجہ تسمیہ

فعل ناقص [مثلاً: كَانَ] اگرچہ فعل لازم ہوتا ہے لیکن پھر بھی یہ فاعل [جسے فعل ناقص کا اسم کہتے ہیں] کے ساتھ مل کر بات پوری نہیں کرتا، بلکہ اس سے متعلق کسی اضافی چیز کے بیان کی ضرورت باقی رہتی ہے۔



## 8- باب استفعال

اِسْتَفْعَلَ يَسْتَفْعِلُ اِسْتِفْعَالًا کے وزن پر اِسْتُغْفَرَ يَسْتُغْفِرُ اِسْتِغْفَارًا - استغفار کرنا۔ اس باب میں کسی کام کی طلب یا سمجھنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

فَهْمٌ - سمجھنا - اِسْتِفْهَأْمٌ سوال کر کے سمجھنے کی کوشش کرنا

غَفِرَ - اس نے معافی مانگی - اِسْتِغْفَارٌ - معافی کو طلب کرنا

حَسُنَ - اچھا ہوا - اِسْتِحْسَانٌ - اچھا سمجھنا۔

### باب استفعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

استغفار، استقبال، استحکام، استخراج، استحصا، استہزاء، استخلاف، استکبار، استقرار، استدراج، استمتاع

### گردان فعل ماضی معروف:

واحد	ثنیہ	جمع
اِسْتُغْفِرَ	اِسْتُغْفِرَا	اِسْتُغْفِرُوا
اِسْتُغْفِرَتْ	اِسْتُغْفِرْتَا	اِسْتُغْفِرْنَ
اِسْتُغْفِرَتِ	اِسْتُغْفِرْتِمَا	اِسْتُغْفِرْتُمْ
اِسْتُغْفِرَتِ	اِسْتُغْفِرْتِمَا	اِسْتُغْفِرْتُنَّ
اِسْتُغْفِرْتُ	اِسْتُغْفِرْنَا	

### ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول اِسْتُغْفِرَ اور فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا اِسْتُغْفِرَ، مَا اِسْتُغْفِرَ کی گردانیں یاد

کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

## گردان فعل مضارع معروف:

واحد	ثنیہ	جمع
يَسْتَغْفِرُ	يَسْتَغْفِرَانِ	يَسْتَغْفِرُونَ
تَسْتَغْفِرُ	تَسْتَغْفِرَانِ	يَسْتَغْفِرُونَ
تَسْتَغْفِرُ	تَسْتَغْفِرَانِ	تَسْتَغْفِرُونَ
تَسْتَغْفِرِينَ	تَسْتَغْفِرَانِ	تَسْتَغْفِرُونَ
أَسْتَغْفِرُ	نَسْتَغْفِرُ	

## ہوم ورک:

فعل مضارع مجهول يُسْتَغْفِرُ، فعل مضارع منفي معروف ومجهول لَا يَسْتَغْفِرُ، لَا يُسْتَغْفِرُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

## باب استفعال سے امر حاضر کی گردان:

اِسْتَفْعِرْ، اِسْتَفْعِرَا، اِسْتَفْعِرُوا، اِسْتَفْعِرِي، اِسْتَفْعِرَا، اِسْتَفْعِرْنَ

## باب استفعال سے نہی کی گردان:

لَا يَسْتَغْفِرُ، لَا يَسْتَغْفِرَا، لَا يَسْتَغْفِرُوا، لَا تَسْتَغْفِرُ، لَا تَسْتَغْفِرَا، لَا تَسْتَغْفِرْنَ، لَا تُسْتَغْفِرُ، لَا تُسْتَغْفِرَا، لَا تُسْتَغْفِرُوا، لَا تَسْتَغْفِرِي، لَا تَسْتَغْفِرَا، لَا تَسْتَغْفِرْنَ، لَا تُسْتَغْفِرُ

## الفاظ معانی [باب استفعال]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
اِسْتَكْبَرَ	يَسْتَكْبِرُ	اِسْتَكْبِرْ	اِسْتِكْبَارًا	ك ب ر	متکبر ہونا	48
اِسْتَفْعَرَ	يَسْتَغْفِرُ	اِسْتَفْعِرْ	اِسْتِغْفَارًا	غ ف ر	معافی چاہنا	42
اِسْتَعْجَلَ	يَسْتَعْجِلُ	اِسْتَعْجِلْ	اِسْتِعْجَالًا	ع ج ل	جلدی کرنا	20

ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل چھ ابواب بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے نام دیکھ لیں۔ یاد کرنے کی ضرورت نہیں۔

بابِ اِفْعَالٌ      بابِ اِفْعِيْلَالٌ      بابِ اِفْعِيْعَالٌ  
بابِ اِفْعُوَالٌ      بابِ اِفَاعُلٌ      بابِ اِفْعُلٌ

### کچھ اہم باتیں:

- ثلاثی مجرد میں مصادر کا پیٹرن فکس نہیں ہوتا بلکہ بدلتا رہتا ہے اور اس کی پہچان اہل زبان سے سن کر یاد کوشنری سے دیکھ کر ہوتی ہے، جب کہ ثلاثی مزید فیہ کے مصادر کا پیٹرن ہمیشہ ایک ہی رہتا ہے۔ مزید فیہ کے ابواب کا نام ہی ان کے مصدر کا پیٹرن یا سانچہ ہوتا ہے۔
- ثلاثی مجرد میں فعل مضارع معروف کے شروع میں علامت مضارع [حروف اتین] پر ہمیشہ زبر آتی ہے، لیکن ثلاثی مزید فیہ کے تین ابواب: باب افعال، تفعیل اور مفاعلہ کے شروع کے حرف پر پیش آتی ہے، باقی پر زبر آتی ہے۔
- ثلاثی مزید فیہ کی گردان کے صیغے اور انداز [پیٹرن] ثلاثی مجرد جیسا ہی ہے۔
- باب افعال کا ہمزہ؛ ہمزہ قطعی ہوتا ہے۔ جبکہ باب افتعال، انفعال اور استفعال کا ہمزہ؛ ہمزہ وصلی ہوتا ہے جو درمیان کلام میں گر جاتا ہے۔
- ان تمام آٹھ ابواب کے ماضی کے عین کلمہ پر ہمیشہ زبر ہی آتی ہے۔
- "ت" سے شروع ہونے والے دو باب [باب نمبر چار اور پانچ، تفعیل اور تفاعل] کے مضارع کے عین کلمہ پر بھی زبر ہے، ان کے علاوہ باقی چھ ابواب کے مضارع میں عین کلمہ کے نیچے زیر ہی آتی ہے۔
- ضروری نہیں کہ ہر ثلاثی مجرد کے مادے سے ثلاثی مزید کے ابواب آتے ہوں، اس کا انحصار لغت اور اہل زبان سے سماع پر ہے۔
- ثلاثی مجرد میں کوئی مادہ کسی بھی باب سے آئے، اس کے عین کلمہ پر کوئی بھی حرکت ہو، جب وہ مادہ ثلاثی مزید میں

آئے گا تو اس کے عین کلمہ کی حرکت ثلاثی مزید کے باب کے اعتبار سے آئے گی۔

لہٰذا درج ذیل نقشے میں عین کلمے کی حرکت کو غور سے دیکھیں:

ثلاثی مجرد	ثلاثی مزید [باب افعال]
سَمِعَ يَسْمَعُ	أَسْمَعُ يُسْمِعُ
نَصَرَ يَنْصُرُ	أَنْصُرُ يُنْصِرُ
كَرَّمَا يَكْرِمُ	أَكْرَمَا يُكْرِمُ
فَتَحَ يَفْتَحُ	أَفْتَحُ يُفْتَحُ
حَسَبَ يَحْسِبُ	أَحْسَبُ يُحْسِبُ
ضَرَبَ يَضْرِبُ	أَضْرَبُ يُضْرِبُ

### ثلاثی مزید سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید فیہ سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

❖ فعل ماضی مجہول بنانے کے لیے آپ کو صرف دو کام کرنا ہوں گے:

1. آخری سے پہلے حرف کے نیچے زیر لگا دیں۔
2. اور باقی تمام متحرک حروف کو پیش دے دیں۔

❖ اور فعل مضارع مجہول بنانے کے لیے بھی صرف دو ہی کام کرنا ہوں گے:

1. آخری سے پہلے حرف پر زبر لگا دیں۔
2. اور علامت مضارع پر پیش لگا دیں۔

## ثلاثی مزید سے فعل مجہول کا نقشہ:

باب	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول
افعال	اَكْرَمَ	اُكْرِمَ	يُكْرِمُ	يُكْرِمُ
تفعیل	سَلَّمَ	سَلَّمَ	يُسَلِّمُ	يُسَلِّمُ
مفاعله	رَاجَعَ	رُوجِعَ	يُرَاجِعُ	يُرَاجِعُ
تفعل	تَعَجَّلَ	تُعَجَّلَ	يَتَعَجَّلُ	يَتَعَجَّلُ
تفاعل	تَكَاثَرَ	تُكَاثِرُ	يَتَكَاثَرُ	يَتَكَاثَرُ
افتعال	اِكْتَسَبَ	اُكْتَسِبَ	يَكْتَسِبُ	يَكْتَسِبُ
انفعال	اِنْصَرَفَ	اُنْصِرَفَ	يُنْصِرِفُ	يُنْصِرِفُ
استفعال	اِسْتَغْفَرَ	اُسْتُغْفِرَ	يَسْتَغْفِرُ	يَسْتَغْفِرُ

## ثلاثی مزید سے فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ:

آپ کو یاد ہو گا کہ ہم ثلاثی مجرد سے فعل امر حاضر بناتے وقت اس کے شروع سے علامت مضارع کو ہٹا کر ہمزة الوصل لگاتے تھے، لیکن ثلاثی مزید سے فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے واحد حاضر کے صیغے کے شروع سے علامت مضارع یعنی "ت" ہٹادیں، پھر دیکھیں کہ مضارع کا پہلا حرف ساکن ہے یا متحرک۔ اگر ساکن ہے تو اس کے شروع میں ہمزة الوصل لگانا ہو گا۔ اگر ساکن نہیں بلکہ متحرک ہے تو ہمزة الوصل لگانے کی

ضرورت نہیں، صرف آخری کلمہ کو ساکن کر دیں۔

چار ابواب؛ باب تفعیل، مفاعله، تفاعل، تفاعل کا پہلا حرف متحرک ہوتا ہے اس لیے ان چار ابواب سے فعل امر حاضر بناتے وقت شروع میں ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی اور بقیہ چار ابواب یعنی باب افعال، افتعال، استفعال اور انفعال میں ہمزہ لگایا جائے گا۔

### صرفی ٹوٹکا

جس باب کے نام کے شروع میں ہمزہ ہے، اس کے امر کے شروع میں ہمزہ لگے گا، اور جس کے شروع میں ہمزہ نہیں اس کے امر کے شروع میں ہمزہ نہیں لگے گا۔

باب افعال کے فعل امر کا ہمزہ قطعی ہوتا ہے، اور اس پر زبر آتی ہے، بقیہ تینوں ابواب کے فعل امر کے ہمزہ کے نیچے زیر ہوتی ہے اور یہ ہمزہ وصلی ہوتا ہے جو درمیان کلام میں گر جاتا ہے۔ مثالیں ملاحظہ فرمائیں:

باب تفعیل: تُكَلِّمُ سے كَلِّمُ

باب مفاعله: تُجَاهِدُ سے جَاهِدْ

باب تفاعل: تَتَكَلَّمُ سے تَكَلَّمْ

باب تفاعل: تَتَضَارَبُ سے تَضَارَبْ

باب افعال: تُكْرِمُ سے اَكْرِمْ

باب افتعال: تُكْتَسِبُ سے اِكْتَسِبْ

باب استفعال: تَسْتَغْفِرُ سے اسْتَغْفِرْ

باب انفعال: تَنْهَدِمُ سے اِنْهَدِمْ

ہوم ورک:

ثلاثی مزید سے تمام ابواب کے تین تین قرآنی مصادر سے فعل امر حاضر معروف کی گردانیں لکھ کر لائیں اور زبانی یاد کریں۔ قرآن کریم سے ثلاثی مزید کے فعل امر کی کچھ مثالیں تلاش کر کے لائیں۔

## ثلاثی مزید سے فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید سے فعل امر غائب اور متکلم بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے اور بالکل ثلاثی مجرد جیسا ہے۔ علامت مضارع کو نہیں گرایا جاتا، شروع میں لام امر لگاتے ہیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔

باب افعال: يُكْرِمْ سے لِيُكْرِمْ      باب تفعیل: يُكَلِّمُ سے لِيُكَلِّمُ

## گردان فعل امر غائب و متکلم معروف:

مضارع	صیغہ	سے	فعل امر	معنی
يُكْرِمْ	واحد مذكر غائب	←	لِيُكْرِمْ	وہ ایک مرد مدد کرے
يُكْرِمَانِ	تثنیہ مذکر غائب	←	لِيُكْرِمَا	وہ دو مرد مدد کریں
يُكْرِمُونَ	جمع مذکر غائب	←	لِيُكْرِمُوا	وہ سب مرد مدد کریں
تُكْرِمْ	واحد مؤنث غائب	←	لِتُكْرِمْ	وہ ایک عورت مدد کرے
تُكْرِمَانِ	تثنیہ مؤنث غائب	←	لِتُكْرِمَا	وہ دو عورتیں مدد کریں
يُكْرِمْنَ	جمع مؤنث غائب	←	لِيُكْرِمْنَ	وہ سب عورتیں مدد کریں
أُكْرِمْ	واحد متکلم	←	لَا أُكْرِمْ	میں مدد کروں
نُكْرِمْ	تثنیہ جمع متکلم	←	لِنُكْرِمْ	ہم مدد کریں

باب افعال کے علاوہ بقیہ سات ابواب کے تین تین صیغوں سے فعل امر غائب کی گردانیں یاد کریں اور لکھ کر لائیں۔

## ثلاثی مزید سے فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید سے امر مجہول بنانے کا طریقہ بالکل ثلاثی مجرد کی طرح ہے۔ امر مجہول؛ فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگائیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔ امر مجہول میں تمام چودہ صیغوں یعنی حاضر، غائب اور متکلم کے صیغوں میں یہی قاعدہ لگتا ہے۔

باب تفعیل سے درج ذیل گردان کو دہرائیں تاکہ زبان رواں ہو جائے:

﴿لِيَتَمَسَّكَ﴾ = اس ایک مرد کو مضبوطی سے تھاما جائے۔

### گردان فعل امر مجہول:

جمع	ثنیہ	واحد	صيغہ
لِيَتَمَسَّكُوا	لِيَتَمَسَّكَ	لِيَتَمَسَّكَ	غائب
لِيَتَمَسَّكْنَ	لِيَتَمَسَّكَ	لِيَتَمَسَّكَ	
لِيَتَمَسَّكُوا	لِيَتَمَسَّكَ	لِيَتَمَسَّكَ	حاضر
لِيَتَمَسَّكْنَ	لِيَتَمَسَّكَ	لِيَتَمَسَّكْنَ	
لِيَتَمَسَّكَ		لَا تَمَسَّكَ	متكلم

باب تَفَعُّل کے علاوہ بقیہ سات ابواب کے تین تین صیغوں سے فعل امر مجہول کی گردانیں کریں۔

### ثلاثی مزید سے فعل نہی بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید سے فعل نہی بنانے کا طریقہ بھی بالکل آسان اور ثلاثی مجرد جیسا ہے۔ فعل نہی میں فعل امر کی طرح حاضر اور غائب کا فرق نہیں ہوتا۔ فعل نہی بنانے کے لیے مضارع سے پہلے لائے نہی کا اضافہ کرتے ہیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔

### گردان فعل نہی معروف باب مفاعله:

جمع	ثنیہ	واحد	صيغہ
لَا يُنَافِقُوا	لَا يُنَافِقَا	لَا يُنَافِقُ	غائب
لَا يُنَافِقْنَ	لَا تُنَافِقَا	لَا تُنَافِقُ	
لَا تُنَافِقُوا	لَا تُنَافِقَا	لَا تُنَافِقُ	حاضر
لَا تُنَافِقْنَ	لَا تُنَافِقَا	لَا تُنَافِقْنَ	
لَا تُنَافِقُ		لَا تُنَافِقُ	متكلم

## ہوم ورک:

باب مفاعلہ سے فعل نہی کی گردان آپ نے ملاحظہ فرمائی، بقیہ سات ابواب کے تین تین صیغوں سے فعل نہی کی گردانیں یاد کریں اور لکھ کر لائیں۔

## توجہ:

لائے نہی اور لائے نفی کا فرق ذہن میں رکھیں۔ لائے نہی والے صیغوں کا آخر مجزوم ہونے کی وجہ سے ساکن ہوگا، جبکہ لائے نفی صیغوں کے آخر میں جزم کا سبب نہیں بنتی۔ نہی میں کسی کام سے روکا جاتا ہے، اور نفی میں کسی کام کا نہ ہونا بیان کیا جاتا ہے۔

## فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل نہی مجہول بنانا بھی بالکل آسان ہے، مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی کا اضافہ کر کے آخر کو ساکن کر دیتے ہیں۔

## گردان فعل نہی مجہول باب افعال:

صیغہ	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	لَا يُكْرَمُ	لَا يُكْرَمَا	لَا يُكْرَمُوا
	لَا تُكْرَمُ	لَا تُكْرَمَا	لَا يُكْرَمَنَّ
حاضر	لَا تُكْرَمُ	لَا تُكْرَمَا	لَا تُكْرَمُوا
	لَا تُكْرَمِي	لَا تُكْرَمَا	لَا تُكْرَمَنَّ
متکلم	لَا أُكْرَمُ	لَا نُكْرَمُ	

## ہوم ورک:

قرآن کریم سے ابوابِ ثلاثی مزید کے افعال امر اور افعال نہی کے صیغے تلاش کریں۔

## مشق نمبر 8

### مختصر جواب لکھیں:

- 1- باب مفاعله اور باب تفاعل میں مشارکت کا مفہوم ہوتا ہے، دونوں میں فرق کیا ہے؟
- 2- باب افتعال کی خصوصیت بیان کریں۔
- 3- باب انفعال کی خصوصیت بیان کریں۔
- 4- کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم کس باب میں پایا جاتا ہے؟
- 5- کون سا باب فعل متعدی کو فعل لازم کے مفہوم میں کر دیتا ہے؟
- 6- باب استفعال کی خصوصیت بیان کریں۔
- 7- فعل امر حاضر بناتے وقت ثلاثی مزید کے جن چار ابواب کے شروع میں ہمزہ کی ضرورت نہیں، ان کے نام لکھیں۔
- 8- کس باب کے فعل امر کے شروع میں ہمزہ قطعی آتا ہے؟
- 9- ثلاثی مزید سے فعل نہی بنانے کا طریقہ بیان کریں۔
- 10- ہمزہ قطعی اور ہمزہ وصلی میں فرق بیان کریں۔

### خالی جگہ پر کریں:

- 1- باب افتعال کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس باب میں کسی کام کو..... سے کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔
- 2- باب استفعال میں کسی کام کی..... کا مفہوم پایا جاتا ہے۔
- 3- اِسْتَغْفَرَ کا مادہ..... ہے۔
- 4- باب انفعال کا ہمزہ..... ہوتا ہے۔
- 5- باب افتعال، انفعال اور استفعال کا ہمزہ..... ہوتا ہے جو درمیان کلام میں..... جاتا ہے۔

6- فعل نہی میں امر کی طرح..... اور..... کا فرق نہیں ہوتا۔

### درست جواب پر نشان لگائیں:

- 1- باب تفاعل مفہوم کے لحاظ سے قریب ہے:
- باب تفعیل کے باب مفاعله کے باب افعال کے
- 2- مشارکت کا مفہوم پایا جاتا ہے:
- باب مفاعله میں باب افعال میں باب افعال میں
- 3- باب تفاعل کے افعال عموماً ہوتے ہیں:
- متعدی لازم مہموز
- 4- باب افعال الٹ ہے:
- باب تفاعل کا باب تفعیل کا باب افعال کا
- 5- مصادر کا وزن ایک ہی رہتا ہے تبدیل نہیں ہوتا:
- ثلاثی مزید فیہ کا ثلاثی مجرد کا ناقص کا
- 6- ثلاثی مجرد میں فعل مضارع معروف کے شروع میں علامات مضارع پر ہمیشہ:
- پیش آتی ہے زبر آتی ہے تنوین آتی ہے
- 7- باب افعال کا ہمزہ ہوتا ہے:
- ہمزہ وصلی ہمزہ قطعی مجزوم
- 8- ثلاثی مزید فیہ کے آٹھ ابواب کے اس کلمہ پر ہمیشہ زبر آتی ہے:
- ف کلمہ ل کلمہ ع کلمہ
- 9- باب تفعیل، مفاعله، تفاعل اور تفاعل کا پہلا حرف مضارع کی علامت ہٹانے کے بعد:
- متحرک ہوتا ہے مجزوم ہوتا ہے مفتوح ہوتا ہے

10- فعل امر مجہول بنتا ہے:

ماضی مجہول سے مضارع مجہول سے ماضی معروف سے

اردو میں ترجمہ کریں:

تَبَارَكَ	أَدْخُلُوا	يَتَنَازَعُونَ	هَاجَرْنَ
لَا تَتَّبِعْ	تَذَكَّرْ	اِخْتَلَفْنَ	اسْتَبَعُوا
انْقَلَبَا	لِنُحْسِنَ	مَا أَنهَدِمَ	لِتَقَاتُلُوا
لَا تُكذِّبْنَ	عَلِمَا	صَدِّقِ	مَا اسْتَكْبَرْتُمَا
تَسْتَعْجِلُونَ	لَا تُبَشِّرُوا	لَا تُفَكِّرِي	لَا يَسْتَكْبِرُونَ

عربی میں ترجمہ کریں:

بات کو کان لگا کر سنو	میں اکرام کروں گا
تو ایک مرد کلام کر	تم سب عورتیں کلام کرو
تم سب مرد اکرام کرو	شیطان نے اسے غفلت میں ڈالا
وہ لوٹ کر گئے	اس نے ان کو پھیر دیا
اس نے تکبر کیا	تم جلدی مچاتے ہو
تم اکرام کرو	ہم نے اکرام کیا
آپ نے کان لگا کر سنا	ہم کان لگا کر سنیں گے

## صرف کبیر - صرف صغیر

### صرف کبیر:

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے؛ صرف کبیر بڑی گردان کو کہتے ہیں جس میں چودہ صیغے ہوتے ہیں۔ ہم نے جو گردانیں پڑھی ہیں وہ صرف کبیر ہی ہیں۔ ماضی، مضارع، امر، نہی، مثبت منفی وغیرہ کی تمام گردانیں صرف کبیر میں آتی ہیں۔

### صرف صغیر:

صرف صغیر یعنی چھوٹی گردان، جو کہ ہر بڑی گردان کا پہلا صیغہ لے کر بنائی جاتی ہے۔ باب نصر کی صرف صغیر ملاحظہ فرمائیں:

### صرف صغیر باب نصر:

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنَصِرَ يُنْصِرُ نَصْرًا فَذَلِكَ مَنْصُورٌ لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يُنْصَرْ لَا يُنْصِرُ  
لَا يُنْصَرُ، لَنْ يَنْصُرَ لَنْ يُنْصَرَ  
الامر منه: أَنْصُرْ لِتَنْصُرَ، لِيَنْصُرَ لِيُنْصَرَ  
والنهي عنه: لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصِرَ، لَا يَنْصُرْ لَا يُنْصَرُ  
والظرف منه: مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنْاصِرٌ  
والآلة منه: مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنْاصِرٌ مَنْصَرَةٌ مَنْصَرَتَانِ مَنْاصِرٌ مَنْصَارٌ مَنْصَارَانِ مَنْاصِرِيٌّ  
وافعل التفضيل للمذكر منه: أَنْصَرُ أَنْصَرَانِ أَنْصَرُونَ  
والمؤنث منه: نُصِرِي نُصِرِيَانِ نُصِرِيَاتٌ  
وفعل التعجب منه: مَا أَنْصَرَةٌ وَأَنْصِرِيه

آپ نے نوٹ کیا ہو گا کہ پہلے پیرا گراف میں ماضی، مضارع، معروف، مجہول، مثبت، منفی، اسم فاعل اور اسم مفعول کی گردانوں کے پہلے صیغے موجود ہیں۔ بعد والے پیرا گراف میں امر، نہی، ظرف وغیرہ کے صیغے

موجود ہیں۔ اس گردان کو صرفِ صغیر کہا جاتا ہے۔

مختلف مصادر اور ابواب سے صرفِ صغیر کی مشتق کا فائدہ یہ ہے کہ اگر آپ کو فعل ماضی کا پہلا صیغہ معلوم ہو تو آپ فعل ماضی کی پوری گردان کر سکتے ہیں۔ اسی طرح فعل مضارع کا پہلا صیغہ معلوم ہو تو آپ اس کی بھی پوری گردان کر سکتے ہیں۔ فعل ماضی مجہول اور مضارع مجہول، مثبت، منفی وغیرہ تمام گردانوں کا یہی معاملہ ہے۔ تو صرفِ صغیر میں صرف کبیر کی ہر گردان کا پہلا پہلا صیغہ لکھ لیا جاتا ہے اور اسے یاد کر کے ایک سانس میں پڑھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل اور فعل تعجب کی صرف کبیر چونکہ بہت چھوٹی ہوتی ہے، اس لیے ان چاروں کی صرف کبیر کے تمام صیغے صرفِ صغیر میں ہی یاد کر لیے جاتے ہیں۔ آپ کی آسانی کے لیے ہم نے ثلاثی مجرد کے تمام ابواب سے ایک ایک صرفِ صغیر لکھ دی ہے۔

### صرفِ صغیر باب ضرب:

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضَرِبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوبٌ لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يَضْرِبْ  
لَا يَضْرِبُ لَا يَضْرِبُ لَنْ يَضْرِبَ لَنْ يَضْرِبَ  
الامر منه: اضْرِبْ لِتَضْرِبَ لِيَضْرِبَ لِیَضْرِبَ  
والنهی عنه: لَا تَضْرِبْ لَا تَضْرِبْ لَا يَضْرِبْ  
والظرف منه: مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضْرَابٌ  
والآلة منه: مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضْرِبَةٌ مَضْرِبَتَانِ مَضْرَابٌ مَضْرَابَانِ  
مَضْرَابٌ

افعل التفضیل للمذکر منه: اضْرِبْ اضْرِبَانِ اضْرِبُونَ  
والمؤنث منه: ضَرْبِي ضَرْبِيَّانِ ضَرْبِيَّاتُ  
وفعل التعجب منه: مَا اضْرَبَهُ وَاضْرِبْ بِهِ

## صرف صغير باب فتح:

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَذَاكَ مَفْتُوحٌ لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يَفْتَحْ لَا يَفْتَحُ لَا يَفْتَحُ  
لَنْ يَفْتَحَ لَنْ يَفْتَحَ

الامر منه: افْتَحْ لِتُفْتَحَ لِيَفْتَحَ لِيَفْتَحَ

والنهي عنه: لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ لَا يَفْتَحْ لَا يَفْتَحْ

والظرف منه: مَفْتُوحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ

والآلة منه: مِفْتَاحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ مِفْتَا حَانِ مَفَاتِيحُ

افعل التفضيل للمذكر منه: افْتَحْ افْتَحَانِ افْتَحُونَ

والهؤنث منه: فُتِحِي فُتِحِيَانِ فُتِحِيَاتُ

وفعل التعجب منه: مَا افْتَحَهُ وَاَفْتَحْ بِهِ

## صرف صغير باب سمع:

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَذَاكَ مَسْمُوعٌ لَمْ يَسْمَعْ لَمْ يَسْمَعْ لَا يَسْمَعُ لَا يَسْمَعُ  
لَنْ يَسْمَعَ لَنْ يَسْمَعَ

الامر منه: اسْمَعْ لِتَسْمَعَ لِيَسْمَعَ لِيَسْمَعَ

والنهي عنه: لَا تَسْمَعْ لَا تُسْمَعْ لَا يَسْمَعْ لَا يَسْمَعْ

والظرف منه: مَسْمُوعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ

والآلة منه: مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ مَسْمَعَةٌ مَسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ مَسْمَاعَانِ مَسَامِيْعُ

افعل التفضيل للمذكر منه: اسْمَعْ اسْمَعَانِ اسْمَعُونَ

والهؤنث منه: سَمِعِي سَمِعِيَانِ سَمِعِيَاتُ

فعل التعجب منه: مَا سَمِعَهُ وَاَسْمَعْ بِهِ

## صرف صغیر باب حسب:

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا فَهُوَ حَسِيبٌ وَحَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا فَذَلِكَ مَحْسُوبٌ لَمْ يَحْسِبْ لَمْ  
يُحْسَبْ لَا يَحْسِبُ لَا يُحْسَبُ لَنْ يُحْسَبَ لَنْ يُحْسَبَ  
الامر منه: أَحْسَبُ لِتُحْسَبَ لِيَحْسَبَ لِيُحْسَبَ  
والنهي عنه: لَا تُحْسَبُ لَا تُحْسَبُ لَا يَحْسَبُ لَا يُحْسَبُ  
والظرف منه مَحْسَبٌ مَحْسَبَانِ مَحَاسِبُ  
والآلة منه: مَحْسَبٌ مَحْسَبَانِ مَحَاسِبُ مَحْسَبَةٌ مَحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ مَحَسَابٌ مَحْسَابَانِ  
مَحَاسِيبٌ

افعل التفضيل للمذكر منه: أَحْسَبُ أَحْسَبَانِ أَحْسَبُونَ  
والمؤنث منه: حُسِبِي حُسْبِيَانِ حُسْبِيَاتٌ  
وفعل التعجب منه: مَا أَحْسَبَهُ وَأَحْسِبُ بِهِ

## صرف صغیر باب كرم:

كُرِمَ يَكْرِمُ كَرَامَةً فَهُوَ كَرِيمٌ وَكُرِمَ يَكْرِمُ كَرَامَةً فَذَلِكَ مَكْرُومٌ لَمْ يَكْرِمْ لَمْ يَكْرِمْ لَا يَكْرِمُ  
لَا يَكْرِمُ لَنْ يَكْرِمَ لَنْ يَكْرِمَ  
الامر منه: أَكْرِمُ لِيَكْرِمَ لِيَكْرِمَ لِيُكْرِمَ  
والنهي عنه: لَا تُكْرِمُ لَا تُكْرِمُ لَا يَكْرِمُ لَا يَكْرِمُ  
والظرف منه: مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمُ  
والآلة منه: مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمُ مَكْرَمَةٌ مَكْرَمَتَانِ مَكَارِمُ مَكْرَامٌ مَكْرَامَانِ مَكَارِيمُ  
افعل التفضيل للمذكر منه: أَكْرِمُ أَكْرِمَانِ أَكْرِمُونَ والمؤنث منه: كُرْمِي كُرْمِيَانِ كُرْمِيَاتٌ  
وفعل التعجب منه: مَا أَكْرَمَهُ وَأَكْرِمُ بِهِ

## اسمائے مشتقات

گزشتہ اسباق میں ہم نے مادہ اور وزن سے متعلق بات کی اور پھر کسی مادے سے نکلنے والے مختلف افعال مثلاً فعل ماضی معروف، فعل ماضی مجہول، فعل ماضی منفی معروف، فعل ماضی منفی مجہول، فعل مضارع معروف و مجہول مثبت اور منفی، اسی طرح فعل امر اور فعل نہی وغیرہ بنانے کا طریقہ اور ان کی گردانیں سیکھیں۔ اس سے ایک بات تو یہ معلوم ہوئی کہ افعال تقریباً تمام کے تمام مشتقات ہوتے ہیں، اسی لیے ان کو افعال مشتقات بھی کہتے ہیں۔ اسی طرح بہت سے اسماء ایسے بھی ہیں جو مختلف افعال سے بنتے ہیں اور ان کی بناوٹ میں ایک خاص قسم کا اصول اور قاعدہ کار فرما ہوتا ہے۔

فعل سے جو اسماء مشتق ہوتے ہیں، انہیں اسمائے مشتقہ یا اسمائے مشتقات کہا جاتا ہے۔ ان اسماء کی تعداد سات ہے:

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم صفت، اسم مبالغہ، اسم تفضیل، اسم آلہ

### اسم فاعل:

فاعل کے معنی ہیں کرنے والا۔ اسم فاعل ایسا اسم ہوتا ہے جو کسی کام کو کرنے والے کا مفہوم دیتا ہے۔ اردو میں اس کی مثال یوں سمجھیں کہ اسم فاعل بنانے کے لیے لفظ "والا" لگایا جاتا ہے۔ جیسے مدد کرنا مصدر ہے، مدد کرنے والا اسم فاعل ہے۔ انگلش میں verb کی پہلی فارم کے آخر میں er لگا کر اسم فاعل بنایا جاتا ہے۔ جیسے teach پڑھانا، teacher کا معنی ہوا "پڑھانے والا"؛ یہی اسم فاعل ہے۔ عربی زبان میں ثلاثی مجرد سے اسم فاعل عام طور پر فاعِل کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے:

نَصْرٌ يَنْصُرُ سَ نَاصِرٌ مَدَدٌ كَرْنٌ وَالَا مَنَعَ يَمْنَعُ سَ مَانِعٌ رُكْنٌ وَالَا

اسم فاعل کی چھوٹی سی گردان بھی ہوتی ہے:

نَاصِرٌ نَاصِرَانِ نَاصِرُونَ

نَاصِرَةٌ نَاصِرَتَانِ نَاصِرَاتٌ

## فاعل اور اسم فاعل میں فرق:

فاعل ہمیشہ جملہ فعلیہ میں آتا ہے، مثلاً

نَصَرَ الرَّجُلُ - ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ -

ان دونوں مثالوں میں لفظ الرَّجُلُ اور فَاطِمَةُ فاعل ہیں اور یہ تب ہی فاعل ہوں گے جب یہ کسی جملہ فعلیہ میں استعمال ہوں، تو معلوم ہوا کہ فاعل کے لیے کوئی فعل ہونا ضروری ہے۔ فعل ہو گا تو اس کا کوئی فاعل ہو گا۔ جب لفظ الرَّجُلُ یا فَاطِمَةُ الگ الگ لکھے ہوئے ہوں تو ان کو فاعل نہیں کہہ سکتے، لیکن نَاصِرٌ، ذَاهِبَةٌ یہ جملے میں ہوں تو بھی اسم فاعل ہیں، جملے کے علاوہ الگ لکھے ہوں تو بھی اسم فاعل ہیں۔ نَاصِرٌ کا معنی ہے: مدد کرنے والا، ذَاهِبَةٌ کا معنی ہے: جانے والی۔ یہ دونوں الفاظ جملے میں استعمال ہوں یا الگ لکھے ہوئے ہوں، دونوں صورتوں میں اسم فاعل ہی کہلائیں گے۔

دوسرا فرق یہ ہے کہ فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے لیکن کسی جملے میں اسم فاعل کسی عامل کی وجہ سے مرفوع، منصوب یا مجرور ہو سکتا ہے۔ درج ذیل مثالیں دیکھیں:

نَصَرَ عَالِمٌ - جاننے والے نے مدد کی۔

اَكْرَمْتُ عَالِمًا - میں نے جاننے والے کا اکرام کیا۔

مَرَزْتُ بِعَالِمٍ - میں جاننے والے کے پاس سے گذرا۔

## ثلاثی مزید سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے صیغے سے علامت مضارع ہٹا کر پیش والی میم [میم مضمومہ] لگا دیں۔ عین کلمہ پر زیر ہی برقرار رہے گی، صرف دو ابواب تفاعل اور تفاعل میں عین کلمہ پر زبر ہوگی، اسے زیر سے بدل دیں، اور آخری کلمہ یعنی لام کلمہ پر تنوین لگا دیں۔

باب افعال: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ      باب تفعیل: يُكْذِبُ سے مُكْذِبٌ

باب تفاعل: يُتَخَاصِمُ سے مُتَخَاصِمٌ      باب مفاعلة: يُضَارِبُ سے مُضَارِبٌ

اس کی بھی چھوٹی سی گردان ہوتی ہے:

مُكْرِمٌ مُكْرِمَانِ مُكْرِمُونَ  
مُكْرِمَةٌ مُكْرِمَتَانِ مُكْرِمَاتٌ

بقیہ ابواب سے اسم فاعل کے صیغے بنائیں اور گردانیں کریں۔

آیات ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کریں، اسم فاعل کے صیغے پہچانیں:

مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ      أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ  
يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ      قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ  
إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ      إِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ

**اسم مفعول:**

اسم مفعول ایسے اسم کو کہتے ہیں جس میں کسی چیز پر کسی کام کے ہونے کا مفہوم ہو۔ اردو میں اسم مفعول عموماً ماضی کے صیغے کے بعد لفظ "ہوا" کا اضافہ کر کے بنایا جاتا ہے۔ مثلاً کھایا ہوا، کیا ہوا، مارا ہوا وغیرہ۔ جبکہ انگریزی میں Verb کی تیسری فارم اسم مفعول کا کام دیتی ہے۔ جیسے Written, Eaten وغیرہ۔  
عربی زبان میں ثلاثی مجرد سے اسم مفعول مَفْعُولٌ کے وزن پر بنتا ہے جیسے مَفْتُولٌ مَكْتُوبٌ مَنصُورٌ وغیرہ۔ اسم مفعول کی نحوی گردان بھی ہوتی ہے۔

مَنْصُورٌ مَنْصُورَانِ مَنْصُورُونَ

مَنْصُورَةٌ مَنْصُورَتَانِ مَنْصُورَاتٌ

اسم مفعول صرف متعدی افعال سے بنتا ہے۔ فعل لازم سے جس طرح فعل مجہول نہیں بنتا اسی طرح اسم

مفعول بھی نہیں بنتا۔

**مفعول اور اسم مفعول میں فرق:**

جو فرق فاعل اور اسم فاعل میں ہے وہی فرق مفعول اور اسم مفعول میں بھی ہے۔ مفعول؛ جملہ فعلیہ میں کسی

متعدی فعل کے ساتھ ہو گا اور جب وہ لفظ جملے کے علاوہ الگ لکھا ہو تو اس کی حیثیت مفعول کی نہیں ہوگی۔ جبکہ اسم مفعول وہ ہے جس پر کام کے ہونے یا کیے جانے کا مفہوم ہمارے ذہن میں آتا ہو، اسم مفعول جملے میں ہو یا الگ لکھا ہو، دونوں صورتوں میں اسم مفعول ہی ہوگا۔ اسی طرح جملے میں جب ہم اسم مفعول کو استعمال کریں گے تو وہ اپنے عامل کی وجہ سے کبھی مرفوع، کبھی منصوب اور کبھی مجرور ہوگا جبکہ مفعول ہمیشہ منصوب ہوگا۔

نَصَرَ مَنْصُورًا - أَكْرَمْتُ مَنْصُورًا - مَرَرْتُ بِمَنْصُورٍ

**ثلاثی مزید سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:**

ثلاثی مزید فیہ سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے۔ ثلاثی مزید سے بنے ہوئے اسم فاعل کے عین کلمہ پر زبر لگا دینے سے اسم مفعول بن جاتا ہے۔

مُكْرِمٌ سے مُكْرِمٌ      مُعَلِّمٌ سے مُعَلِّمٌ      مُمْتَحِنٌ سے مُمْتَحِنٌ

لُكْرِمٌ      مُكْرِمٌ      مُكْرِمَانِ      مُكْرِمُونَ      مُكْرِمَةٌ      مُكْرِمَتَانِ      مُكْرِمَاتٌ

درج ذیل آیات کا ترجمہ اور ترکیب کریں، اسم مفعول کے صیغوں کو پہچانیں:

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ      أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّن رَّبِّكَ

صَدَقَ الْمُرْسَلُونَ      وَمَا هُمْ بِمُنْهَابِ بَحْرٍ جَيْنَ

إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ      إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

**اسم ظرف:**

ظرف کے معنی ہیں: برتن۔ اسم ظرف ایسا اسم مشتق ہوتا ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کا وقت یا اس کی جگہ کو بتائے۔ اس لیے ظرف کی دو قسمیں بن گئیں: ظرف زمان اور ظرف مکان۔ ظرف زمان اور ظرف مکان کا صیغہ ایک ہی ہوتا ہے، لفظ کے اعتبار سے دونوں میں فرق نہیں ہوتا۔ جملے میں استعمال کے ساتھ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر ظرف زمان مراد ہے یا ظرف مکان۔ اسی طرح جو مصدر کا اپنا معنی ہے وہ بھی بتائے گا کہ یہاں پر ظرف زمان مراد ہے یا ظرف مکان۔

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو اوزان پر آتا ہے مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ؛ وہ مضارع جس کے عین کلمہ پر پیش یا زبر ہو اس سے اسم ظرف مَفْعَلٌ، عین کی زبر کے ساتھ آتا ہے جیسے: يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ، يَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ اور يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔ اور ایسا مضارع جس میں عین کلمہ کے نیچے زیر ہو اس سے اسم ظرف مَفْعِلٌ، عین کی زیر کے ساتھ آتا ہے جیسے: يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، يَحْسِبُ سے مَحْسِبٌ۔ ظرف کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے مَسْجِدٌ سے مَسَاجِدٌ، مَذْهَبٌ سے مَذَاهِبٌ، مَغْرِبٌ سے مَغَارِبٌ، مَخْرَجٌ سے مَخَارِجٌ۔ یاد رہے کہ جمع کا یہ وزن غیر منصرف ہوتا ہے یعنی اس پر تنوین اور زیر نہیں آتی۔

ثلاثی مزید کے اسم مفعول کو ہی بوقت ضرورت اسم ظرف کے طور پر استعمال کر لیا جاتا ہے۔ مَخْرَجٌ نکالنے کی جگہ یا وقت۔

درج ذیل آیات کا ترجمہ اور ترکیب کریں، اسم ظرف کے صیغوں کو پہچانیں:

قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ      رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
أَدْخَلُوا مَسَاجِدَكُمْ      مَنْ بَعَثْنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا  
حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ      تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ

### اسمائے صفات:

- وہ اسم جو کسی چیز کی صفت کو ظاہر کرے اسے اسم صفت کہتے ہیں مثلاً: حَسَنٌ اچھا، سَهْلٌ آسان، بَخِيلٌ کنجوس۔ اسم صفت بنانے کا کوئی مقررہ قاعدہ نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی خاص وزن ہے۔ چند اصول ذہن نشین کر لیں:
- فَعِيلٌ کے وزن پر اسم صفت زیادہ تر ان افعال سے آتی ہے جو لازم ہوتے ہیں جیسے كَرِيْمٌ، حَسِيْنٌ
  - وہ افعال جو کسی رنگ، کسی عیب یا حلیہ کا معنی رکھتے ہوں، ان کی اسم صفت اَفْعَلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے اَبْكَمُ گونگا، اَخْضَرُ سبز وغیرہ۔
  - ایک اور بات یہ سمجھ لیں کہ کبھی کبھی فَعِيلٌ کے وزن پر آنے والی اسم صفت؛ اسم فاعل کا معنی بھی دیتی ہے۔ رَحِيْمٌ رحم کرنے والا۔

درج ذیل آیات کا ترجمہ اور ترکیب کریں، اسمائے صفت کو پہچانیں:

إِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَبِيدٌ      مَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ  
 إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ      عِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ  
 كَأَنَّهُ جُمِلَتْ صُفْرَةٌ      إِنَّهَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ

### اسم مبالغہ:

اسم مبالغہ اگرچہ اسم فاعل کی طرح ہوتا ہے، البتہ فرق یہ ہے کہ اسم مبالغہ میں کام کی کثرت اور زیادتی کا معنی ہوتا ہے۔ مثلاً:

نَصْرٌ سَيْدٌ نَصْرٌ مدد کرنے والا؛ اور نَصْرًا بہت زیادہ مدد کرنے والا  
 كَافِرٌ نَاشِكْرٌ، كَفُورٌ بہت ہی ناشکرا

اسم مبالغہ کے کئی وزن ہیں۔ چار مشہور وزن فَعَالٌ، فَعُولٌ، فِعِيلٌ اور فَعْلَانٌ ہیں۔

صَبَّارٌ، صَبُورٌ، غَفُورٌ، صِدِّيقٌ، عَطَّشَانٌ

درج ذیل آیات کا ترجمہ اور ترکیب کریں اور اسم مبالغہ کو پہچانیں:

هُوَ كَذَّابٌ أَشْرٌ      إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ  
 إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ      كَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا

### اسم تفضیل:

کسی موصوف کی صفت کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ ظاہر کرنے کے لیے جو اسم استعمال ہوتا ہے اسے اسم تفضیل کہتے ہیں۔ اچھائی یا برائی دونوں کے اظہار کے لیے استعمال ہونے والے اسماء کو اسم تفضیل ہی کہا جاتا ہے۔

انگلش میں اسم تفضیل کے لیے Comparative Degree اور Superlative Degree کے الفاظ

استعمال ہوتے ہیں۔ اور کبھی کبھی اسم مبالغہ کے لیے بھی Comparative Degree استعمال ہوتی ہے۔

Good Better Best

اسم مبالغہ میں بھی صفت کی زیادتی کا مفہوم ہوتا ہے لیکن کسی دوسرے سے مقابلہ نہیں ہوتا جبکہ اسم تفصیل میں یہ معنی ہوتا ہے کہ مذکورہ چیز میں وہ صفت دوسروں کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ مثلاً ہم کہیں کہ "یہ بچہ خوبصورت ہے" تو یہ صفت ہے، "یہ بچہ بہت خوبصورت ہے" کہیں تو یہ مبالغہ ہے۔ اور اگر کہیں "یہ بچہ فلاں بچے سے یاسب سے خوبصورت ہے" تو یہ اسم تفصیل ہے۔

- مذکر کے لیے اسم تفصیل اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے۔
- مؤنث کے لیے اسم تفصیل فُعْلَى کے وزن پر آتا ہے۔
- عربی میں اسم تفصیل کو مَن کے ساتھ بھی ذکر کیا جاتا ہے۔ بعد میں اس کی تمیز بھی آتی ہے۔

درج ذیل آیات کا ترجمہ اور ترکیب کریں اور اسم تفصیل کو پہچانیں:

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا	فَبِعَذَابِ اللَّهِ الْعَذَابِ الْأَكْبَرَ
وَلَا خَيْرَ لَكَ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ	الْفِتْنَةَ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ
إِنَّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا	أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ	مَنْ أضعفُ ناصِرًا وَأَقْلُ عَدَدًا

### اسم آلہ:

وہ اسم مشتق ہے جو کسی ایسی چیز کو بتائے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے یعنی اوزار یا ہتھیار وغیرہ۔

اسم آلہ کے لیے تین اوزان استعمال ہوتے ہیں:

مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ، مِفْعَالٌ

اسم آلہ صرف ثلاثی مجرد سے آتا ہے ثلاثی مزید سے نہیں۔

درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور اسم آلہ کو پہچانیں:

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ	وَلَا تَنْقُصُوا الْبِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ
مِثْلُ نُورٍ كَمِشْكَاةٍ	الْبُصْبَاحِ فِي زُجَاجَةٍ

## مشق نمبر 9

### مختصر جواب لکھیں:

- 1- صرف کبیر اور صرف صغیر میں فرق بیان کریں۔
- 2- اسمائے مشتقات کی تعریف کریں۔
- 3- فاعل اور اسم فاعل میں فرق بیان کریں۔
- 4- ثلاثی مزید فیہ سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بتائیں۔
- 5- ثلاثی مجرد سے اسم ظرف کے صیغے کس کس وزن پر آتے ہیں؟
- 6- اسم ظرف کی جمع جب مَفَاعِلُ کے وزن پر آئے تو اس کی کوئی مثال بیان کریں۔
- 7- اسمائے صفات کی تعریف بیان کریں۔
- 8- کسی موصوف کی صفت کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ ظاہر کرنے کے لیے کون سا اسم استعمال ہوتا ہے؟
- 9- اسم مبالغہ اور اسم فاعل میں فرق بیان کریں۔
- 10- اسم آلہ کی تعریف کریں۔

### خالی جگہ پر کریں:

- 1- صرف صغیر..... گردان کو کہتے ہیں۔
- 2- صرف کبیر..... گردان کو کہتے ہیں۔
- 3- وہ اسم جو ایسی چیز کو بتائے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہو اسے اسم..... کہتے ہیں۔
- 4- ظرف کے معنی..... کے ہوتے ہیں۔
- 5- ظرف کی..... قسمیں ہیں ظرف..... اور ظرف.....
- 6- اسم مبالغہ میں کام کی..... اور..... پائی جاتی ہے۔

## درست جواب پر نشان لگائیں:

- 1- صرف کبیر بڑی گردان کو کہتے ہیں جس میں:  
20 صیغے ہوتے ہیں      14 صیغے ہوتے ہیں      16 صیغے ہوتے ہیں
- 2- صرف صغیر بنائی جاتی ہے ہر صرف کبیر کے:  
پہلے صیغے سے      تیسرے صیغے سے      آخری صیغے سے
- 3- تقریباً تمام کے تمام افعال ہوتے ہیں:  
جامد      مشتق      مصدر
- 4- فعل کے برعکس کچھ اسماء ہوتے ہیں:  
مصدر      جامد      مشتقات
- 5- مشتق اسماء بنتے ہیں:  
اسمائے جامد سے      افعال سے      حروف سے
- 6- اسماء مشتقات کی تعداد:  
7      8      9
- 7- ایسا اسم جو کام کرنے والے کا مفہوم دیتا ہے:  
اسم فاعل      اسم آلہ      اسم صفت
- 8- اسم مفعول بنتا ہے صرف:  
فعل لازم سے      فعل مجہول سے      فعل متعدی سے

## اردو میں ترجمہ کریں:

مَقَاتِلٌ	صَائِمَاتٌ	مَقَاعِدُ	سَاجِدَانِ
نَحِيفٌ	مُحَاسِبُونَ	مَوَاضِعُ	مُنَكِرٌ
ضَعِيفٌ	مَاكُولٌ	أَسْوَدٌ	مُتَدَبِّرَةٌ
مُتَرَبِّصَتَانِ	قَهَّارٌ	كَنُودٌ	مُقَرَّبُونَ
مُسْتَغْفِرَاتٌ	مَقْبُوضَةٌ	مَشْرَبٌ	أَسْعٌ

## عربی میں ترجمہ کریں:

لکھنے والا	ایک جس کو مارا گیا	ایک مارنے والا
سب مدد کرنے والے	دو مدد کرنے والیاں	جس کو لکھا گیا
تکبر کرنے والے	بھیجا ہوا	خسارے والے
زیادہ سخت	بیٹھنے والی عورتیں	داخل ہونے والی
کھانے والی	زیادہ بڑا	بڑا
پینے کا آلہ	سب سے زیادہ کھانے والا	سب سے خوبصورت
پینے کی جگہ	کھانے کا آلہ	کھانے کی جگہ
پینے والا	پینے کی جگہ	مارنے کا آلہ
بہت مدد کرنے والا	بہت کھانے والا	جس کو پیا جائے

## فعل رباعی

فعل رباعی کے مادے میں کم از کم چار حروف ہوتے ہیں۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں: فعل رباعی مجرد یعنی چار حروف اصلی والا اور فعل رباعی مزید فیہ یعنی چار حروف اصلی سے زائد کے وزن پر۔

### فعل رباعی مجرد:

فعل رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے، فَعَلَّكَتُ۔

### باب فَعَلَّكَتُ:

فَعَلَّكَتُ يُفَعِّلُ فَعَلَّكَتُ کے وزن پر وَسْوَسَ يُوَسِّوِسُ وَسْوَسَتْ وَسْوَسَتْ ذالنا

### گردان فعل ماضی باب فَعَلَّكَتُ:

وَسْوَسُوا	وَسْوَسَا	وَسْوَسَ
وَسْوَسْنَ	وَسْوَسْتَا	وَسْوَسْتُ
وَسْوَسْتُمْ	وَسْوَسْتِمَا	وَسْوَسْتِ
وَسْوَسْتُنَّ	وَسْوَسْتِمَا	وَسْوَسْتِ
	وَسْوَسْنَا	وَسْوَسْتُ

### گردان فعل مضارع باب فَعَلَّكَتُ:

يُوَسِّوِسُونَ	يُوَسِّوِسَانِ	يُوَسِّوِسُ
يُوَسِّوِسْنَ	تُوَسِّوِسَانِ	تُوَسِّوِسُ
تُوَسِّوِسُونَ	تُوَسِّوِسَانِ	تُوَسِّوِسُ
تُوَسِّوِسُنَّ	تُوَسِّوِسَانِ	تُوَسِّوِسِينَ
	نُوَسِّوِسُ	أُوَسِّوِسُ

## فعل رباعی مزید فیہ

فعل رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں:

## -1 باب تَفَعَّلُ:

تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ تَفَعَّلًا کے وزن پر  
تَدَحْرَجُ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرَجًا۔ لڑھکنا

## -2 باب اِفْعَلَّ:

اِفْعَلَّ يَفْعَلُّ اِفْعَلًّا کے وزن پر  
اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجَمُ اِحْرَنْجَامًا۔ جھمگٹا لگانا

## -3 باب اِفْعَلَّ:

اِفْعَلَّ يَفْعَلُّ اِفْعَلًّا کے وزن پر  
اِقْشَعَرَ يَقْشَعُرُ اِقْشَعَرًا۔ کانپنا، لرزاں ہونا

## ہوم ورک:

مذکورہ تینوں ابواب سے ماضی اور مضارع کی گردانیں کریں، انداز ثلاثی مجرد والا ہی ہے۔

## الفاظ معانی [فعل رباعی]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ
وَسُوَسَ	يُوسِوِسُ	وَسُوِسْ	وَسُوَسَةٌ	وس وس	وسوسہ ڈالنا
حَصَّحَصَ	يُحَصِّحِصُ	حَصِّحِصْ	حَصَّحِصَةٌ	ح ص ح ص	ظاہر ہو جانا
عَسَّعَسَ	يُعَسِّعِسُ	عَسِّعِسْ	عَسَّعِيسَةٌ	ع س ع س	رخصت ہونا
دَمَدَمَ	يُدَمِّدِمُ	دَمِّدِمِمْ	دَمَدِمَةٌ	دم دم	تباہ کرنا

ہلانا/زلزلہ آنا	زلزل	زَلَزَلَةً	زَلِزِلٌ	يُزَلِزِلُ	زَلَزَلَ
دور کرنا	زح زح	زَحْزَحَةً	زَحْزِحٌ	يُزَحْزِحُ	زَحَّحَ
اوندھے منہ گرانا	ك ب ك ب	كَبَّكَبَةً	كَبَّكِبٌ	يُكَبِّكِبُ	كَبَّكَبَ
بکھیرنا/اکھاڑنا	بع ع ث ر	بَعَثَرَةً	بَعَثَرٌ	يُبَعَثِرُ	بَعَثَرَ

رباعی مزید سے قرآن کریم میں ایک اسم جامد آیا ہے:

عَنْكَبُوتٌ - بروزن فَعَلُّوْتُ - مکڑی

نمائی سے چار الفاظ آئے ہیں:

زَمَهْرِيٌّ      سخت سردی      قَمَطِرِيٌّ      ہولناک  
زَنْجَبِيٌّ      سُونٹھ      سَلْسَبِيٌّ      جنت کا ایک چشمہ

یہ چاروں الفاظ سورۃ الدھر میں آئے ہیں جس کا دوسرا نام سورۃ الانسان ہے۔

## ہوم ورک:

- باب فعلتہ سے فعل ماضی مجہول، فعل ماضی منفی معلوم و مجہول، فعل مضارع مجہول، فعل مضارع منفی معلوم و مجہول کی گردائیں لکھ کر لائیں اور قرآن کریم سے فعل رباعی کے صیغے تلاش کریں۔

📖 الحمد للہ ہم نے ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید کے ابواب پڑھ لیے ہیں۔

- علم الصرف کے صرف چار ابواب ایسے ہیں جن میں فعل مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوتی ہے۔ اِفْعَالٌ، تَفْعِيلٌ، مُفَاعَلَةٌ اور رباعی مجرد کا باب فَعَلَّةٌ۔
- کل تین ابواب ایسے ہیں جن کے شروع میں "ت" آتی ہے۔ تَفَعَّلٌ، تَفَاعَلٌ اور رباعی مزید کا باب تَفَعَّلٌ۔

## فعل کے حروف

فعل پر جو حروف آتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں، حروف عاملہ اور غیر عاملہ۔

### حروف عاملہ

یہ وہ حروف ہیں جو فعل کے اعراب میں تبدیلی لاتے ہیں۔

### حروف جازمہ:

یہ حروف فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کے اعراب کو مجزوم کر دیتے ہیں۔ یہ چھ حروف ہیں:

لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نہی، اِنْ شَرَطِيه، اِذْ مَا شَرَطِيه

یہ چھ حروف فعل مضارع کے شروع میں آتے ہیں اور اس کے آخر کو جزم دیتے ہیں۔ جزم کا طریقہ یہ ہے کہ جہاں پیش ہو وہاں جزم لگا دیتے ہیں اور جمع مؤنث کے دو صیغوں کے علاوہ بقیہ سب نونِ اعرابی والے صیغوں سے نون گر جاتا ہے۔

- 1- لَمْ - یہ فعل مضارع کو ماضی میں نفی کے معنی دیتا ہے۔ ایسے فعل کو فعل جمد past negative کہتے ہیں۔
- 2- لَمَّا - اس کے معنی ہیں اب تک نہیں not yet۔ یہ کسی کام کے ماضی سے حال تک نہ ہونے کے معنی دیتا ہے۔ لَمَّا بھی فعل مضارع کو فعل ماضی کے معنوں میں کر دیتا ہے۔ لَمَّا کبھی کبھی فعل ماضی پر بھی آتا ہے، لیکن چونکہ فعل ماضی مبنی ہوتا ہے اس لیے وہاں لَمَّا کوئی عمل نہیں کرتا۔ ماضی پر لَمَّا عموماً "جب" کا معنی دیتا ہے۔
- 3- لِ - یہ لام امر must ہے اور فعل مضارع سے فعل امر یعنی کام کرنے کا حکم دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ وہ لام ہے جو فعل امر غائب اور متکلم کے شروع میں لگتا ہے۔ فعل امر غائب کی گردانیں ایک مرتبہ پھر دیکھ لیں۔ فعل امر مجہول کے شروع میں بھی یہی لام لگا ہوتا ہے۔
- 4- لَا - یہ لام نہی must not ہے اور فعل مضارع سے فعل نہی یعنی کام نہ کرنے کا حکم دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ فعل نہی کی گردانیں ہم کر چکے ہیں۔
- 5- اِنْ - اس کے معنی ہیں اگر if۔ اور یہ شرط کا مفہوم دیتا ہے۔

6- ایک اور حرف بھی ہے: اِذْمَا شَرَطِيه۔ لیکن اس کا استعمال قرآن کریم میں نہیں ہوا۔  
اِذْمَا تَتَعَلَّمُ تَتَقَدَّمُ۔ پڑھو گے تو آگے بڑھو گے۔

گردان فعل جحد بلم:

لَمْ يَنْصُرْ = اس نے مدد نہیں کی۔

جمع	ثنیۃ	واحد	صيغ
لَمْ يَنْصُرُوا	لَمْ يَنْصُرَا	لَمْ يَنْصُرْ	غائب
لَمْ يَنْصُرْنَ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرْ	حاضر
لَمْ تَنْصُرُوا	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرْ	
لَمْ تَنْصُرْنَ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرِي	متكلم
لَمْ نَنْصُرْ		لَمْ أَنْصُرْ	

ہوم ورک:

فعل جحد مجہول کی گردان کریں۔ قرآن کریم سے حروفِ جازمہ کی مثالیں تلاش کر کے لائیں۔

درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں، فعل مضارع مجزوم کے صیغوں کو پہچانیں اور جزم آنے کی وجہ بتائیں:

لَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا لَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا لَمَّا يَدْخُلِ الْإِيْمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ

وَإِنْ تَعَجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ وَإِنْ تَفَعَّلُوا فَإِنَّهُ فَسُوقٌ بِكُمْ

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِإِيْمَانِكُمْ وَلِيَكْتَبَ بَيْنَكُمُ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ

وَلَا تَحْلِفُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ

## حروف ناصبہ:

یہ حروف فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کے اعراب کو منصوب کر دیتے ہیں اور مضارع کے معنی کو مستقبل کے لیے مخصوص کر دیتے ہیں۔

یہ چار حروف ہیں:

أَنْ - لَنْ - كَيْ - إِذَنْ

یہ چاروں حروف فعل مضارع کے شروع میں آتے ہیں اور اس کے آخر کو نصب دیتے ہیں۔ نصب کا طریقہ یہ ہے کہ جہاں پیش ہو وہاں زبر لگا دیتے ہیں اور جمع مؤنث کے دو صیغوں کے علاوہ بقیہ سب نونِ اعرابی والے صیغوں سے نون گر جاتا ہے۔

1- أَنْ - اس کے معنی ہیں کہ that۔ اسے أَنْ مصدر یہ بھی کہتے ہیں، یہ فعل مضارع کو مصدر کے معنوں میں کر دیتا ہے۔

2- لَنْ - اس کے معنی ہیں ہرگز نہیں never۔ یعنی کام ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ حرف؛ فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنوں میں کر دیتا ہے۔

3- كَيْ - اس کے معنی ہیں تاکہ so that, that is why۔ یہ کسی کام کی وجہ دوسرے جملے میں بیان کرتا ہے۔

4- إِذَنْ - اس کے معنی ہیں تب then۔ یہ اکثر کسی بات کے جواب میں کہا جاتا ہے۔ تب تو یہ کام ضرور ہوگا۔

ایک حرف ہے حَتَّىٰ - اس کے معنی ہیں یہاں تک کہ until, till۔ یہ اصل میں حروفِ جر میں سے ہے، جب یہ فعل مضارع پر آئے تو بھی فعل مضارع پر نصب آتی ہے، عربی گرامر کی رو سے ایسے مقامات پر حرفِ أَنْ کو مقدر [چھپا ہوا] مانا جاتا ہے۔ اسی طرح حرفِ جِرام [لِ] - تاکہ - so that کے بعد بھی حرفِ أَنْ کو مقدر مانا جاتا ہے۔ اس لام کو لاہِ كَيْ بھی کہتے ہیں۔ ایک اور حرف: لَيْلًا - تاکہ نہیں۔ بھی فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔

## گردان فعل مضارع منصوب:

حرفِ کُن کے ساتھ مضارع کی جو گردان ہوتی ہے اسے مضارع منفی تاکید یا مؤکد بھی کہا جاتا ہے۔  
کُنْ يَنْصُرْ = وہ ہرگز مدد نہیں کرے گا۔

جمع	ثنیۃ	واحد	صیغہ
کُنْ يَنْصُرُوا	کُنْ يَنْصُرَا	کُنْ يَنْصُرُ	غائب
کُنْ يَنْصُرُونَ	کُنْ تَنْصُرَا	کُنْ تَنْصُرُ	
کُنْ تَنْصُرُوا	کُنْ تَنْصُرَا	کُنْ تَنْصُرُ	حاضر
کُنْ تَنْصُرُونَ	کُنْ تَنْصُرَا	کُنْ تَنْصُرِي	
کُنْ نَنْصُرْ		کُنْ اَنْصُرْ	متکلم

## ہوم ورک:

مضارع منفی تاکید مجہول کی گردان کریں۔ قرآن کریم سے حروفِ ناصبہ کی مثالیں تلاش کر کے لائیں۔  
درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں، فعل مضارع منصوب کے صیغوں کو پہچانیں اور نصب آنے کی وجہ بتائیں:

کُنْ نَسَبِحَكَ كَثِيرًا مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحِيًّا

کُنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً

لِيَسْئَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا

حَتَّىٰ نُبْعَثَ رَسُولًا كُنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا

## حروف غیر عاملہ

درج ذیل حروف کو فعل کے ساتھ لگانے سے فعل کا اعراب تبدیل نہیں ہوتا۔

- 1- مَا نَفِی۔ یہ فعل ماضی اور فعل مضارع سے پہلے نفی کے معنی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- 2- لَا نَفِی۔ یہ فعل مضارع سے پہلے جملے میں نفی کے معنی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- 3- قَدْ۔ یہ فعل ماضی سے پہلے لگتا ہے تو ماضی قریب کے معنی دیتا ہے۔ اور فعل مضارع سے پہلے لگتا ہے تو تاکید، تقلیل یا امکان کے معنی دیتا ہے۔
- 4- لَ۔ ضرور must۔ یہ لام تاکید کہلاتا ہے اور فعل مضارع میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- 5- لَوْ۔ اگر، کاش wish if۔ یہ کاش کے معنی دیتا ہے جس سے جملے میں ماضی تمنی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ شرط کے معنی میں بھی آتا ہے۔
- 6- آلا۔ اس کے معنی ہیں برائے مہربانی۔ یہ فعل مضارع سے پہلے آئے تو جملے میں گذارش یا التماس کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ خبر دار کرنے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
- 7- هَلَّا۔ why not۔ اس کا مطلب ہے کیوں نہیں۔ اور یہ تخصیض یعنی ابھارنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- 8- كَانَ۔ is, was۔ یہ فعل ماضی ہے۔ اس کے معنی ہیں: ہے، تھا۔ اور اس کی اپنی گردان ہے۔ اگر یہ فعل ماضی سے پہلے آئے تو ماضی بعید کے معنی دیتا ہے اور فعل مضارع سے پہلے آئے تو عموماً ماضی استمراری یعنی کام کے مسلسل ہونے کے معنی دیتا ہے۔ دونوں زمانوں میں یہ صیغوں کی مناسبت سے استعمال ہوتا ہے۔
- 9- يَكُونُ۔ كَانَ کا فعل مضارع ہے۔ اس کی گردان بھی دوسرے افعال مضارع کی طرح ہوتی ہے۔ یہ فعل ماضی میں غیر یقینی کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔
- 10- سَ۔ will, shall۔ یہ فعل مضارع سے پہلے لگادیں تو مستقبل قریب کے لیے مخصوص ہو جاتا ہے۔
- 11- سَوْفَ۔ will, shall۔ یہ فعل مضارع سے پہلے آئے تو مستقبل میں عنقریب یا تھوڑی دیر بعد کے معنی دیتا ہے۔

## مشق نمبر 10

### مختصر جواب لکھیں:

- 1- فعل رباعی کے کتنے باب ہیں؟
- 2- فعل رباعی مزید فیہ کے کتنے باب ہیں؟
- 3- رباعی مزید سے قرآن کریم میں کتنے جامد آئے ہیں؟
- 4- سورۃ الدھر کا دوسرا نام بتائیں۔
- 5- فعل پر آنے والے حروف کی کتنی قسمیں ہیں؟
- 6- کَمُ فعل مضارع کو کس فعل میں تبدیل کرتا ہے؟
- 7- کَمُ اور کَمَا میں فرق بیان کریں۔
- 8- ادغام کی تعریف کریں۔
- 9- حروف ناصبہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟
- 10- حروف غیر عاملہ کی تعریف کریں۔
- 11- "لَوْ" حرف عاملہ ہے یا غیر عاملہ ہے؟
- 12- حروف عاملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
- 13- وہ کون سے حروف ہیں جو فعل کے ساتھ آئیں تو فعل کے اعراب میں تبدیلی نہیں ہوتی؟
- 14- هَا اور لَا میں فرق بیان کریں۔
- 15- "اِنَّ" شرطیہ کی تعریف کریں۔

### خالی جگہ پر کریں:

- 1- فعل رباعی کے مادے میں کم از کم..... حروف ہوتے ہیں۔

- 2- فعل رباعی کی..... قسمیں ہوتی ہیں۔  
 3- رباعی مجرد کا صرف..... باب ہوتا ہے۔  
 4- رباعی مزید کے..... باب ہوتے ہیں۔  
 5- وَسْوَسَ کا مادہ..... ہوتا ہے۔  
 6- فعل پر جو حروف آتے ہیں ان کی..... قسمیں ہوتی ہیں۔  
 7- وہ حروف جو فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کے اعراب کو مجزوم کر دیتے ہیں حروف..... کہلاتے ہیں۔  
 8- وہ حروف جو فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کے اعراب کو منصوب کر دیتے ہیں..... کہلاتے ہیں۔

### درست جواب پر نشان لگائیں:

- 1- جس مادے میں حروف اصلی چار ہوں اسے کہتے ہیں:  
 رباعی      ثلاثی مزید فیہ      خماسی مجرد  
 2- باب تَفَعَّلُ اِفْعَلَّالِ اِفْعَلَّالِ ہیں:  
 ثلاثی مزید فیہ      رباعی مجرد      رباعی مزید فیہ  
 3- رباعی مزید سے قرآن کریم میں ایک اسم جامد آیا ہے:  
 فَعَلُّوْثٌ      عَنُكْبُوْثٌ      سَلَسَبِيْلٌ  
 4- وہ حروف جو فعل پر آتے ہیں، کہلاتے ہیں:  
 فعل کے حروف      حروف عاملہ      حروف جر  
 5- حروف جازمہ آتے ہیں:  
 فعل مہول پر      فعل ماضی پر      فعل مضارع پر

6- یہ حروف فعل مضارع پر آتے ہیں اور آخری حرف کو منصوب کرتے ہیں:

حروف ناصبہ حروف عاملہ حروف جازمہ

7- فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنوں میں کر دیتا ہے:

لَمْ أَنْ كَيْ

8- فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنوں میں کر دیتا ہے:

أَنْ لَنْ إِذَنْ

9- وہ حروف جو فعل کے اعراب کو نہیں بدلتے، کہلاتے ہیں:

حروف جازمہ حروف غیر عاملہ حروف ناصبہ

10- گزارش، التماس یا خبردار کے معنی میں استعمال ہوتا ہے:

هَلَا لَوْ آلا

درج ذیل آیات کا اردو میں ترجمہ کریں، ثلاثی اور رباعی کی نشاندہی کریں اور فعل کے حروف عاملہ

اور غیر عاملہ کو پہچانیں:

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ	لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومَهَا	زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ
حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ	حَصَّصَ الْحَقُّ	حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ
إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ	وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ	لَمْ يَتُوبُوا
وَلْيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ	وَلَوْ تَرَى إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ	لَا تَلْبَسُوا الْحَقَّ
كَأَنَّا يَأْكُلُنَ الطَّعَامِ	أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
سَوْفَ نُصَلِّيهِ نَارًا	لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ	لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَذُوا مَوْسَى
لِيَعْبُدُوا اللَّهَ	وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ	أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

## ای مرکز کے زیر انتظام آن لائن کورسز

طویل دورانیے کے کورسز:

- ایک سالہ تخصص فی العقائد الاسلامیہ [حضرات و خواتین]
- ایک سالہ تخصص فی الافتاء [حضرات]
- چار سالہ مکمل عالم کورس [حضرات و خواتین]
- دو سالہ علم دین کورس [حضرات و خواتین]
- ایک سالہ تفسیر کورس [حضرات و خواتین]
- دو سالہ تعلیم القرآن کورس [بچوں کے لیے]

شارٹ کورسز: [کل کورسز: 30-چند اہم کورسز کے نام:]

- رمضان کورس اردو انگلش [حضرات و خواتین]
- رمضان کورس اردو انگلش [بچوں کے لیے]
- صراط مستقیم کورس اردو انگلش [حضرات و خواتین]
- زکوٰۃ کورس [حضرات و خواتین]
- نماز کورس [حضرات و خواتین]
- عقائد کورس [حضرات و خواتین]
- حج و عمرہ کورس [حضرات و خواتین]
- ختم نبوت کورس [حضرات و خواتین]
- مسائل نکاح و طلاق کورس [حضرات و خواتین]

برائے رابطہ:

# تعارف مؤلف

<b>نام:</b>	محمد الیاس گھمن
<b>ولادت:</b>	12-04-1969
<b>مقام ولادت:</b>	87 جنوبی، سرگودھا
<b>تعلیم:</b>	حفظ القرآن الکریم: جامع مسجد بوہڑ والی، لگھڑ منڈی، گوجرانوالہ ترجمہ و تفسیر القرآن: امام اہل السنۃ والجماعۃ حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> مدرسہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ
<b>تدریس:</b>	درس نظامی: (آغاز) جامعہ بنوریہ کراچی، (اختتام) جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد (سابقاً) معہد الشیخ زکریا، چپاٹا، زمبیا، افریقہ (حالاً) مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، سرگودھا
<b>مناصب:</b>	سرپرست: مرکز اہل السنۃ والجماعۃ و خانقاہ حنفیہ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا پاکستان بانی و امیر: عالمی اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ چیف ایگزیکٹو: احناف میڈیا سروسز
<b>بیعت و خلافت:</b>	الشیخ حکیم محمد اختر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (کراچی) الشیخ عبدالحفیظ کلمی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (ملکہ مکرمہ) الشیخ عزیز الرحمن <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (اسلام آباد) الشیخ سید محمد امین شاہ <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (خانپوال) الشیخ قاضی محمد مہربان <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (ڈیرہ اسماعیل خان) الشیخ ذوالفقار احمد نقشبندی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (جھنگ) الشیخ محمد یونس پالنپوری <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (گجرات ہندوستان)
<b>چند تصانیف:</b>	دروس القرآن خلاصۃ القرآن دروس الحدیث اسلامی عقائد کتاب العقائد سیرت خاتم النبیین <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> فقہ اسلامی اسلامی اخلاق و آداب شرح الفقہ الاکبر
<b>تبلیغی اسفار:</b>	خلیجی ممالک ملائیشیا جنوبی افریقہ سنگاپور ہانگ کانگ ترکیہ وغیرہ (23 ممالک)

